www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

No-1

TITLE APPLY Vol:01 Issue:156 13.06.2025 FRIDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۵۶/جمعہ/۱۳/جون ۲۰۲۵/مطابق/۱۶/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

احمد آباد طیارہ حادثے میں کم از کم 200 افراد ہلاک

احمد آباد۔ انڈیا میں حکام نے احمد آباد طیارہ حادثے میں تاحال کم از کم 204 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے 242 افراد کو لے جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کی منزل لندن تھی تاہم یہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہوا انڈیا میں حکام کا کہنا ہے کہ طیارے پر سوار ایک برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں جنھوں نے بتایا کہ 'ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ تباہ ہو گیا' ایئر انڈیا کے مطابق طیارے پر سوار مسافروں میں 169 انڈین شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے احمد آباد پولیس کے سربراہ جی ایس ملک نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ طیارہ حادثے میں مرنے والے 204 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ 204 مسافر جہاز کے مسافر تھے یا پھر جب جہاز تباہ ہوا تو زمین پر بھی مرنے والے اس میں دیگر افراد کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ انڈیا ایئر کے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے ایک مسافر کے زندہ بچ جانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق زندہ بچ جانے والے یہ مسافر برطانوی شہری ہیں جنھوں نے اس حادثے سے متعلق میڈیا کو تفصیلات بھی بتائی ہیں۔ احمد آباد کے پولیس کمشنر جی ایس ملک نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر فلائٹ میں سیٹ 11A پر ایک مسافر اس حادثے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ جی ایس ملک نے کہا ہے کہ زندہ بچ جانے والے مسافر اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں' حکام کی طرف سے پہلے شیئر کیے گئے فلائٹ کے ڈیٹا سے پتا چلتا ہے کہ سیٹ 11A پر سوار مسافر وشواش کمار رمیش تھے جو برطانوی شہری ہیں۔ انڈین میڈیا کا کہنا ہے کہ انھوں نے وشواش سے ہسپتال میں بات کی ہے۔ اس زندہ بچ جانے والے مسافر نے میڈیا سے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر 11A درج تھی۔ اس مسافر نے اس حادثے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ 'ٹیک آف کے تیس سیکنڈ بعد ایک زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ سب بہت جلدی میں ہوا۔' ایئر انڈیا کے مطابق فلائٹ میں 169 انڈین، 53 برطانوی، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے۔ فوٹیج میں طیارہ گرنے کے لمحے اور اسے زمین سے ٹکراتے وقت دھماکہ سنا جا سکتا ہے۔ احمد آباد پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ سے تقریباً 204 لاشیں نکالی گئی ہیں اور کم از کم 50 میڈیکل طلبا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس حادثے میں 'ونگ فلیپس' نے کردار ہو سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دیگر ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے اس طیارے حادثے پر افسوس اور صدمے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس حادثے کے بارے میں مزید تفصیلات آ رہی ہیں۔ اس بارے میں بی بی سی لائیو پیج پر کوریج جاری ہے۔

مودی نے رام موہن نائیڈو سے بات کی اور تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی

نئی دہلی 12 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو سے بات کی اور احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کے بارے میں دریافت کیا اور فوری طور پر ضروری مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کے دفتر نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم نے مسٹر نائیڈو سے بات کی اور حادثے کے بارے میں دریافت کیا مسٹر نائیڈو نے وزیر اعظم کو بتایا کہ وہ خود احمد آباد جارہے ہیں تاکہ بچاؤ اور راحتی کاموں کی نگرانی کریں۔ مسٹر مودی نے وزیر کو فوری طور پر تمام ضروری مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے اور صورتحال کے بارے میں باقاعدہ معلومات دینے کو کہا ہے۔ مسٹر نائیڈو نے کہا ہے کہ تمام متعلقہ ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں اور مربوط کوششوں کے ساتھ راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کو احمد آباد ہوائی اڈے سے اڑان بھرتے ہی ایئر انڈیا کا ڈریم لائنر بوئنگ 787 طیارہ گر کر تباہ ہوگیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ طیارے میں عملے سمیت 242 افراد سوار تھے۔

لیپنلی بے نے ہندوستان کا پہلا مائع چاکو سے بھرپور لالی پاپ لانچ کیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) طویل عرصے سے گھریلو طور پر پسندیدہ الپینلی بے ایکلیئر نے لیکوڈ چوکو سے بھرپور پاپ لانچ کیا ہے۔ یہ اپنے سگنیچر رچ، مائع چوکو جیسے سنٹر سے بھرپور، مائع چوکو نما سینٹر کے لئے مشہور ہے جسے صارفین بے حد پسند کرتے ہیں۔ اس شاندار تجربے کو آگے بڑھاتے ہوئے لپینلی بے ایکلیئر نے چوکو کی شروعات کی ہے، جو بالکل نئی شکل میں اسی چاکو جیسی لذت پیش کرتا ہے جیسے اس سے قبل تھا۔ یہ ہندوستان کا پہلا لالی پاپ ہے جو چاکو کی مانند کے مائع سے بھرا ہوا ہے۔ اس موقع پر پرفیٹی وان میلے انڈیا مارکیٹنگ ڈائریکٹر گنجن کھیتان نے کہا کہ الپینلی بے ایکلیئر پاپ کے ساتھ ہمارا مقصد ایک بہت پسند کیے جانے والے تجربے کو نئے، آسان فارمیٹ میں بڑھانا تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ ایکلیئرز کے چوکو نما سینٹر کو کس قدر پسند کیا جاتا ہے اور یہ پروڈکٹ ہر طرح سے اس خوشی کو بڑھاتا ہے۔ نوعمروں اور نوجوانوں میں یہ بے حد مقبول ہے۔ ایکلیئر پاپ بس یہی ہے، کوئی ٹوئسٹ نہیں ہے بلکہ اس کا ایک قدرتی ارتقاء ہے جسے وہ پہلے سے پسند کرتے ہیں۔ کمپنی نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ محض پانچ روپے کی معمولی قیمت میں ملنے والا ایکلیئر پاپ پریمیم ذائقہ کا تجربہ پیش کرتا ہے جس کا باہری حصہ جانا پہچانا چبوی کیریمل ہے تو وہیں اس کے وسط میں شاندار چوکو جیسا ذائقہ ہے۔ یہ بہت پسند کیے جانے والے فارمیٹ کو آسان، چلتے پھرتی شکل میں لاتا ہے۔ یہ نوعمروں اور نوجوانوں کے لیے کسی بھی وقت، کہیں بھی اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

آبپاشی محکمے میں سیلاب سے پہلے بھی گھپلے ہوتے ہیں اور بعد میں بھی: سیلجا

چنڈی گڑھ، 12 جون (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور سرسا نشست کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے جمعرات کو الزام لگایا کہ ہریانہ کی سرکار کا آبپاشی محکمہ بدعنوانی میں پوری طرح ڈوبا ہوا ہے اور اس میں سیلاب سے پہلے بھی اور بعد میں بھی گھپلے ہوتے ہیں۔ کماری سیلجا نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ سیلاب سے پہلے بچاؤ کی تیاریوں کے نام پر اور بعد میں سیلاب کے انتظامات کے بہانے جعلی بل بنا کر گھوٹالے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں زیر تعمیر پروجیکٹ میں بڑے پیمانے پر گھپلے سامنے آئے ہیں اور حکومت نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 12 ایس ای، 17 ایکس ای این، 22 ایس ڈی او اور 29 جے ای کو چارج شیٹ کیا ہے اور تین چیف انجینئروں کے خلاف ناراضگی کا نوٹ جاری کیا ہے۔ میڈیا کو جاری بیان میں رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ آبپاشی محکمہ براہ راست کسانوں اور عام آدمی سے جڑا ہوا ہے، جو نہروں کے ذریعے کسانوں کو فصلوں کی آبپاشی کے لیے پانی فراہم کرتا ہے، ساتھ ہی عوامی صحت و انجینئرنگ کے محکمہ کو پینے کے پانی کی فراہمی بھی کرتا ہے تاکہ لوگوں کو صاف پانی میسر آ سکے۔

برکس پارلیمانی کانفرنس میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی متفقہ طور پر مذمت کی گئی: ہری ونش

نئی دہلی 12 جون (یو این آئی) راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین ہری ونش نے جمعرات کو کہا کہ دس برکس ممالک کی پارلیمانوں نے 11 ویں برکس پارلیمانی کانفرنس میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تئیں ہندوستان کے عزم کو دہرایا ہے۔ مسٹر ہری ونش نے 2026 میں ہندوستان کی صدارت میں منعقد ہونے والی 12 ویں برکس پارلیمانی فورم کی میٹنگ کو ملک کے لیے فخر کی بات قرار دیا ہے۔ راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین نے یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا کہ برازیل میں حال ہی میں ختم ہونے والی 11 ویں برکس پارلیمانی کانفرنس میں پہلگام میں المناک حملہ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی یکجہتی کی مسلسل وکالت سمیت اہم مسائل پر ہندوستان کے خیالات کو بڑے پیمانے پر سراہا گیا۔ ان حالات کا اظہار کانفرنس میں منظور کیے گئے مشترکہ اعلامیے میں کیا گیا۔ اس میں ہندوستان کے مضبوط اور اصولی موقف کو خاص طور پر دہشت گردی سے نمٹنے کے معاملے میں بھرپور حمایت حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کی قیادت میں ہندوستانی وفد نے دہشت گردی کی تمام شکلوں میں مذمت کی اور دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان سمیت تمام 10 رکن ممالک کی پارلیمانوں کی شرکت کے ساتھ برازیلیا میں منعقدہ کانفرنس ہندوستان کے لیے ایک اہم کامیابی تھی۔ کانفرنس میں ہندوستان، برازیل، روس، چین، جنوبی افریقہ، ایران، متحدہ عرب امارات، مصر، ایتھوپیا اور انڈونیشیا کے وفود شامل تھے۔ راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین نے کہا کہ ان پارلیمانوں کے نمائندوں نے بحث میں سرگرمی سے حصہ لیا اور مشترکہ اعلامیہ کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مشترکہ اعلامیہ میں پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی گئی ہے اور رکن ممالک کے نمائندوں نے دہشت گردی کے خلاف اجتماعی کارروائی کرنے کا عزم کیا ہے۔

ریکھا گپتا نے طیارہ حادثے کو انتہائی تکلیف دہ قرار دیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا نے احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے کو دردناک اور صدمہ پہنچانے والا قرار دیا ہے اور سوگوار خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسز گپتا نے جمعرات کو ایکس پر کہا کہ "احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کی خبر انتہائی تکلیف دہ اور صدمہ دینے والی ہے۔ میں تمام مسافروں اور ان کے اہل خانہ کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ میں ایشور سے دعا کرتی ہوں کہ تمام مسافر محفوظ رہیں اور زخمی جلد صحت یاب ہوں۔" انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ہم پوری حساسیت کے ساتھ تمام متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دہلی کے کابینہ وزیر پرویش صاحب سنگھ نے کہا کہ "احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں ان خاندانوں سے گہری تعزیت کرتا ہوں۔

بنگال کے مہیشتلہ میں حکم امتناعی نافذ، 40 گرفتار

کولکتہ، 12 جون (یو این آئی) مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے مہیشتلہ میں بدھ کو دو گروپوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے بعد ایک مندر کی توڑ پھوڑ سے کشیدگی پھیل گئی اور مقامی انتظامیہ نے جمعرات کو اس علاقے میں انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 (پہلے دفعہ 144) نافذ کردی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس نے تقریباً 40 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ تشدد میں شامل نہ ہوں۔ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملہ کرنے والے مشتبہ افراد کا سراغ لگانے کے لیے ایک تازہ سرچ آپریشن شروع کیا ہے جس میں متعدد سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے سات ایف آئی آر درج کرکے شرپسندوں کو گرفتار کیا ہے۔ تشدد سے متاثرہ علاقے کے رہائشی آج اپنے گھروں میں ہی رہے۔ علاقے میں دکانیں اور بازار بند رہے۔

مرشدآباد تشدد معاملہ، بی جے پی ایم ایل اے کا اسمبلی سے واک آؤٹ

کولکتہ 12 جون (یو این آئی) مغربی بنگال اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین اسمبلی نے جمعرات کو اس وقت ایوان سے واک آؤٹ کیا جب اسپیکر بیمان بنرجی نے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے مرشدآباد اور مہیشتلہ میں تشدد کے واقعات پر پیش کی گئی دو تحریک التوا کو خارج کردیا۔ قائد حزب اختلاف شوبھیندو ادھیکاری نے مرشدآباد میں تشدد کے واقعات پر اور مہیشتلہ میں تشدد کے واقعات پر بی جے پی کے ساتھی رکن اسمبلی پوا بھنگرا نے الگ الگ تحریک التوا پیش کی۔ اسپیکر نے دونوں تحریکوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مرشدآباد کیس عدالتی کارروائی میں ہے جبکہ مہیشتلہ مسئلہ ایوان میں بحث کے لیے موزوں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی تحریک جوڈیشل پروسیس میں ہے اس لیے اسمبلی کے قواعد کے تحت اس پر بحث نہیں ہوسکتی، حالانکہ دوسری تحریک مذکورہ مدت میں پیش کی جاسکتی تھی لیکن اس وقت اپوزیشن نے ایسا نہیں کیا۔ "بی جے پی ممبران اسمبلی نے اسپیکر کے فیصلے پر احتجاج کیا اور اسپیکر اور حکمراں ترنمول کانگریس حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ بعد ازاں وہ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے اور احتجاجاً گورنر کی رہائش گاہ تک مارچ کیا۔ اسپیکر نے کہا، "انہوں نے شور مچایا اور مختلف غیر متعلقہ موضوعات کو اٹھایا، ان کا خیال تھا کہ وہ اسمبلی کو مفلوج کر سکتے ہیں، لیکن اسمبلی کو اس طرح بند نہیں کیا جاسکتا۔ مغربی بنگال کی اسمبلی کی روایت ہے۔ ہمارا کام مقننہ کو چالو رکھنا ہے۔ مقننہ کو بند کرنے میں اسپیکر کا کردار نہیں ہے۔ میں امید کر رہا تھا کہ وہ اپنی نشستوں پر واپس آئیں گے، لیکن کافی دیر تک کوشش کرنے کے باوجود وہ اسمبلی میں رخنہ ڈالنے کے بعد آخرکار باہر چلے گئے۔" انہوں نے کہا کہ اگر میں چاہتا تو کارروائی کر سکتا تھا لیکن وزیر اعلی نے پہلے دن ہی کہہ دیا تھا کہ اسمبلی اپوزیشن کی ہے۔ اگر میں ان کے خلاف کارروائی کروں گا تو وہ باہر جائیں گے اور کہیں گے کہ انہیں اسمبلی میں بولنے کی اجازت نہیں ہے، اس لیے سب کچھ جاننے کے باوجود میں انہیں ایک موقع دیتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کی کارروائی خوش اسلوبی سے چلتی رہے۔

تریپورہ قتل کیس: قتل اور لاش کو منجمد کرنے کے معاملے میں چھ ملزمان عدالت میں پیش

اگرتلہ، 12 جون (یو این آئی) تریپورہ پولیس نے جمعرات کو بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے میڈیکل گریجویٹ اور اس کے والدین سمیت چھ ملزمان کو ایک 24 سالہ نوجوان کے قتل اور اس کی لاش کو آئس کریم فریزر میں منجمد کرنے کے الزام میں مقامی عدالت میں پیش کیا۔ پولیس نے بتایا کہ عدالت نے تمام ملزمان کی پولیس حراست کی مانگ کی ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ شہر کے اندرا نگر علاقے میں اس وحشیانہ قتل کے پیچھے محبت کی مثلث تھی۔ مرکزی ملزم دیپا کر ساہا (29) کے بیان کی بنیاد پر، پولیس نے بدھ کو ایک فریج سے لاش برآمد کی۔ لاش تھیلے میں بھر کر رکھی گئی تھی۔ دیپا کر نے مبینہ طور پر جرم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے انیمیش یادو (21)، نوتیت داس (25) اور جے دیپ داس (20) کے ساتھ 8 جون کی رات اگرتلہ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے الیکٹریشن شریف الاسلام کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نے لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اسے پیک کیا اور واردات کے وقت اسے ٹرالی بیگ میں رکھ دیا۔ دیپا کر نے اس کے بعد اپنے والدین دیپک ساہا (52) اور دیپکا ساہا (48) کو بتایا، جو دھلائی ضلع کے گنداچرا میں رہ رہے تھے۔ یہ جوڑا 9 جون کو کرائے کی گاڑی میں لاش اپنے گھر لے گیا اور بیگ کو آئس کریم فریزر میں رکھ دیا۔ پولیس نے بتایا کہ تمام چھ ملزمان کو گرفتار کرکے بدھ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے کہا "ایسا لگتا ہے کہ والدین کو لاش کو ٹھکانے لگانے کا موقع نہیں ملا اور بدبو سے بچنے کے لیے اسے فریزر میں رکھ دیا۔"

ممتا نے گجرات میں طیارہ حادثہ پر رنج و غم کا اظہار کیا

کولکتہ، 12 جون (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی نے جمعرات کو احمد آباد طیارے کے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ محترمہ بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر کہا، "آج احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کی خبر سن کر میں گہرے صدمے میں ہوں۔ یہ ہم سب کے لیے سب سے افسوسناک خبر ہے۔ میں متاثرین کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ ہم زندہ بچ جانے والوں کے بارے میں معلومات کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں اور سب کے بچنے کی پرارتھنا کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا، "لندن جانے والے طیارے کے ٹیک آف کے دوران ہونے والے حادثے نے سب کو چونکا دیا ہے اور بہت دکھ پہنچایا ہے۔ اگرچہ ہمیں صحیح اعداد و شمار نہیں معلوم لیکن میڈیا رپورٹس بتاتی ہیں کہ طیارے میں 242 مسافر سوار تھے۔ میں اس وقت بھگوان سے پرارتھنا کر رہی ہوں۔" وزیر اعلی کے بھتیجے اور ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ وہ احمد آباد میں ایئر انڈیا کے ہوائی جہاز کے المناک حادثے سے بہت غمزدہ ہیں اور انہوں نے اس کی تفصیلی اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس دل دہلا دینے والے واقعے میں اپنے پیاروں کو کھونے والے کنبوں سے میری دلی تعزیت ہے۔ حکومت کی طرف سے اس سانحے کے پیچھے کی وجوہات جاننے کے لیے مکمل اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔" انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی اور سوگوار لوگوں کو اس بڑے نقصان پر قابو پانے کی طاقت کے لیے بھی پرارتھنا کی۔

بنگال کے مہیشتلہ میں حکم امتناعی نافذ، 40 گرفتار

کولکتہ، 12 جون (یو این آئی) مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے مہیشتلہ میں بدھ کو دو گروپوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے بعد ایک مندر کی توڑ پھوڑ سے کشیدگی پھیل گئی اور مقامی انتظامیہ نے جمعرات کو اس علاقے میں انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 (پہلے دفعہ 144) نافذ کردی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس نے تقریباً 40 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ تشدد میں شامل نہ ہوں۔ مسلح افواج نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملہ کرنے والے مشتبہ افراد کا سراغ لگانے کے لیے ایک تازہ سرچ آپریشن شروع کیا ہے جس میں متعدد سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے سات ایف آئی آر درج کرکے شرپسندوں کو گرفتار کیا ہے۔ تشدد سے متاثرہ علاقے کے رہائشی آج اپنے گھروں میں ہی رہے۔ علاقے میں دکانیں اور بازار بند رہے۔ مہیشتلہ میں کل شیو مندر کے سامنے دکانوں کی تعمیر کے تنازعہ کے بعد تشدد بھڑک اٹھا۔ مقامی باشندوں نے اس اقدام کی مخالفت کی اور اس کے بجائے ایک چھوٹا تلسی مندر تعمیر کیا، جس پر مبینہ طور پر پرتشدد ردعمل سامنے آیا۔ پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے اور تشدد کو روکنے کے لیے کولکتہ سے اضافی نفری طلب کی۔ پتھراؤ کے دوران ایک خاتون کانسٹیبل سمیت متعدد پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ اب ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری نے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی جس میں مرکزی مسلح افواج کی تعیناتی اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی سے تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل اور متعلقہ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے مقامی ایم ایل اے کے ساتھ مہیشتلہ جانے کی اجازت بھی مانگی۔

سپریم کورٹ نے آندھرا پردیش میں اساتذہ کی تقرری کے عمل پر غور کرنے سے انکار کیا

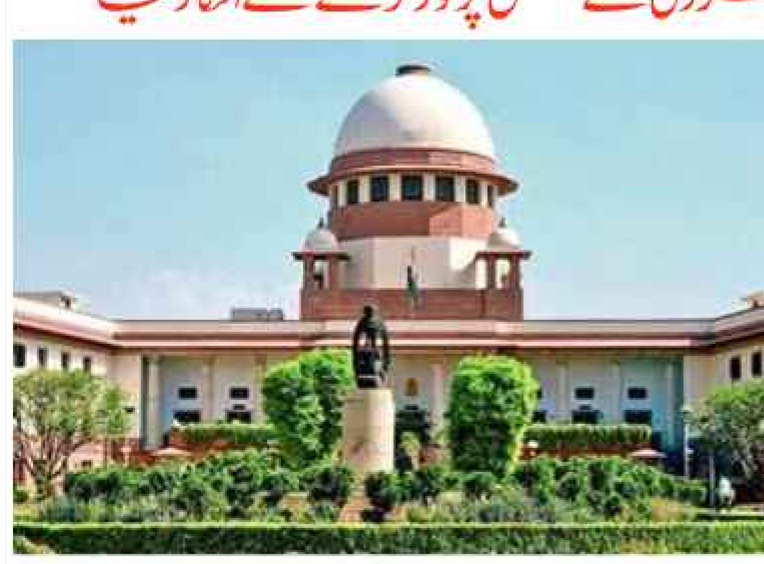

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو آندھرا پردیش میں 16347 اساتذہ کی بھرتی کے لئے جاری میگا ڈسٹرکٹ سلیکشن کمیٹی امتحان -2025 کو چیلنج کرنے والی ایک رٹ درخواست پر غور کرنے سے انکار کردیا۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس منموہن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے درخواست گزار پوینا آنند سائی کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور اسے آندھرا پردیش ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دی۔ ہائی کورٹ اس وقت گرمیوں کی چھٹیوں پر ہے۔ اس کے بعد 16 جون سے عدالت دوبارہ کھل جائے گی۔ جب درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ (ڈاکٹر) چارو ماتھر کے ذریعہ معاملہ کا ذکر کیا گیا تو جسٹس منموہن نے ابتدائی طور پر ریمارکس دیئے کہ امتحان شروع ہو چکا ہے۔ عدالتوں کو ایسے مقدمات میں کوئی روک نہیں لگانی چاہیے۔ انہوں نے ایڈووکیٹ سے کہا کہ "میڈم، امتحان شروع ہو چکے ہیں، ہم انہیں درمیان میں نہیں روک سکتے۔ ہم امتحان کے انعقاد کے لیے کوئی طریقہ کار نہیں بناتے۔ یہ ہماری مہارت نہیں ہے۔" ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے بنچ کے سامنے عرضی کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں امیدوار پہلے ہی امتحان دے چکے ہیں۔ جسٹس مشرا نے سوال کیا کہ درخواست گزار نے ہائی کورٹ سے رجوع کیوں نہیں کیا؟ اس پر ایڈوکیٹ ماتھر نے کہا کہ آندھرا پردیش ہائی کورٹ چھٹی پر ہے۔ اس لیے ہائی کورٹ متعلقہ کیس کی سماعت نہیں کر پا رہی ہے۔ تعطیلات کے بارے میں وکیل نے کہا کہ انہوں نے کچھ اضافی دستاویزات داخل کی ہیں، جن کا واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ ان دلائل کا بنچ پر کوئی اثر نہیں ہوا اور اس نے یہ کہتے ہوئے رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا کہ ہائی کورٹ 16 جون کو دوبارہ کھل رہی ہے۔ درخواست گزار کسی بھی ریلیف کے لیے ہائی کورٹ سے اپیل کر سکتا ہے۔ عرضی کے مطابق آندھرا پردیش کے سرکاری اسکولوں میں 16347 تدریسی اسامیاں پر کرنے کے لیے امتحان لیا جا رہا ہے۔ درخواست گزار کی شکایت یہ ہے کہ تقریباً 72.5 لاکھ امیدواروں کے لیے ایک ماہ کی مدت میں متعدد شفٹوں میں مختلف سوالیہ پرچے کے ساتھ امتحان لیا جاتا ہے۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ یہ طریقہ میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کے عمل میں ایک بنیادی خامی کو متعارف کراتا ہے، جس کے تحت اسی حیثیت کے امیدواروں کو مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آپریشن سندور نے یہ ثابت کر دیا کہ ہندوستان عالمی سیکورٹی کے شعبے میں سب سے بہتر ملک ہے: رام پتی رام

دیوریا: 12 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اتر پردیش کے سابق صدر ڈاکٹر رماپتی رام ترپاٹھی نے آج یہاں کہا کہ آپریشن سندور یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہوا ہے کہ ہندوستان دنیا میں دفاعی میدان میں بہترین ملک ہے۔ ترپاٹھی نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آپریشن سندور کے تحت ہماری بہادر فوج نے ہندوستانی ساختہ براہموس اور آکاش میزائلوں کے ذریعے امریکی ساختہ طیاروں اور چینی ساختہ میزائلوں کو تباہ کر دیا ہے۔ S-400 میزائل دفاعی نظام، براہموس، آکاش میزائل، آئی این ایس وکرانت، تیجس ہیلی کاپٹر جیسی مقامی ٹیکنالوجی کے ساتھ، ہندوستان اب نہ صرف خود انحصاری دفاعی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ درحقیقت آج یہ دفاعی ساز و سامان بھی برآمد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کی دفاعی برآمد 34 گنا بڑھ کر 622,23 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ یہ سب وزیر اعظم نریندر مودی کی کامیاب قیادت کا ثبوت ہے۔ مرکزی حکومت کی کامیابیوں کی فہرست دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان تیزی سے خود انحصار اور ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ 2014 سے پہلے ہندوستان دنیا کی 11 ویں بڑی معیشت تھی جو اب چوتھے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ پچھلے 11 سالوں میں 27 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا گیا ہے، اور متوسط طبقے کی زندگی میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 780 ہو گئی ہے اور ایمس کی تعداد 7 سے بڑھ کر 23 ہو گئی ہے۔ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت 54 کروڑ لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ ترپاٹھی نے کہا کہ پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت 53 کروڑ کھاتے کھولے گئے ہیں۔ اجولا یوجنا کے تحت 10 کروڑ خاندانوں کو ایل پی جی کنکشن ملے ہیں۔ اب تک 4 کروڑ گھر، 12 کروڑ بیت الخلاء، 14 کروڑ گھروں کو نل کا پانی اور 11 کروڑ کسانوں کو کسان سمان ندھی کا فائدہ دیا جا چکا ہے۔ ملک کے 82 کروڑ لوگوں کو مفت راشن مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سے کنیا کماری تک ایک آئین نافذ ہے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے تحت 33 فیصد ریزرویشن کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ریلوے بجٹ میں نو گنا اضافہ، 130 وندے بھارت ٹرینوں کا آپریشن اور ہر ریاست میں نیوکلیئر پاور پلانٹس کا منصوبہ مودی حکومت کی اہم کامیابیاں ہیں۔

ملک میں کورونا کے متاثرین کی تعداد 7154 سے متجاوز

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا انفیکشن کے متاثرین میں کمی آئی ہے، جبکہ جمعرات کی صبح 8 بجے تک 33 نئے متاثرین سامنے آنے کے ساتھ ہی زیر علاج مریضوں کی کل تعداد 7154 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت صحت و خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مہاراشٹر میں دو اور مدھیہ پردیش میں ایک مریض کی کورونا انفیکشن کی وجہ سے موت ہوئی ہے، جس سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 77 ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، متاثرین میں اضافہ اس انفیکشن کی نئی ابھرتی ہوئی اقسام، بالخصوص ایل ایف۔7، ایکس ایف جی، جے این۔1 اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی۔1.8.1 ذیلی اقسام کی وجہ سے ہے۔ یہ اقسام فی الحال زیر تفتیش ہیں۔ ابتدائی رجحانات سے انفیکشن کے بڑھتے ہوئے امکان کی طرف اشارہ ملتا ہے، حالانکہ اس مرحلے میں اسپتال میں داخل ہونے کی شرح نسبتاً کم ہے۔ وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق کیرالہ میں سب سے زیادہ کیسز درج کیے گئے ہیں۔ ملک کی 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں فعال کورونا کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔ جن میں سے کیرالہ، دہلی، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں متاثرین کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کیرالہ کورونا انفیکشن کے معاملے میں سب سے زیادہ متاثر ریاست رہی ہے، لیکن آج صبح تک 158 ایکٹیو کیسز کی کمی کے باوجود ان کی تعداد 2165 پر برقرار ہے اور دہلی میں تقریباً 26 کیسز کی کمی سے متاثرہ افراد کی کل تعداد 731 ہوگئی ہے۔ گجرات میں بھی کورونا کے کیسز تیزی سے بڑھ کر 1281 ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال میں 747، مہاراشٹر میں 615، کرناٹک میں 467، تمل ناڈو میں 231، اترپردیش میں 227، راجستھان میں 141، ہریانہ میں 83، آندھرا پردیش میں 103، مدھیہ پردیش میں 86، چھتیس گڑھ میں 45، بہار میں 49، سکم میں 43، پنجاب میں 31، جموں و کشمیر میں 12، جھارکھنڈ میں 19، آسام میں 13، تلنگانہ میں 12، پڈوچیری میں آٹھ، اتراکھنڈ میں چار، ہماچل پردیش اور چنڈی گڑھ میں دو دو ایکٹیو کیسز ہیں، جبکہ تریپورہ، میزورم اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا کوئی کیس نہیں ہے۔ سرکاری افسران اور ماہرین صحت نے اپیل کی ہے کہ وہ کووڈ کے خلاف مناسب طرز سلوک برقرار رکھیں۔

چیف جسٹس گوائی نے طیارہ حادثے سے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی اور ان کے ساتھی ججوں نے گجرات کے احمد آباد میں جمعرات کو ہونے والے المناک طیارہ حادثے سے متاثرہ خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ عدالت عظمیٰ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ چیف جسٹس اور ان کے ساتھی ججوں نے رجسٹری کے حکام کے ساتھ حادثے سے متاثرہ خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ چیف جسٹس نے احمد آباد کے بی جے میڈیکل کالج اور سول ہسپتال (جہاں طیارہ حادثہ ہوا) کے مریضوں کے لیے بھی اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس گوائی نے کہا کہ ”ہماری تعزیت اور دعائیں اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ ہیں۔“ یو این آئی۔ غ ا

نابالغ کی عصمت دری کرنے والا نوجوان گرفتار

ہنومان گڑھ، 12 جون (یو این آئی) راجستھان کے ہنومان گڑھ ضلع کے ٹبی تھانہ علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کرنے والے ملزم نوجوان کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ جگبیر سنگھ عرف جگو (20) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف 9 جون کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ اس نے نابالغ لڑکی کو بہلا پھسلا کر تارا سنگھ والی ڈھانی کے نزدیک ایک سنسان مقام پر لے جاکر منہ کالا کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ہری شنکر نے بتایا کہ اسے آج عدالت میں پیش کیا گیا۔

ممبئی میں بیسٹ کرایہ کم کرنے کے لیے تیار

ممبئی، 12 جون (یو این آئی) ممبئی میں میونسپل کارپوریشن کے تحت بیسٹ کمپنی نے کرایہ میں کمی کی تجویز پیش کی ہے کیونکہ حال میں کرایہ میں 100 فیصد اضافہ سے ساڑھے چار لاکھ مسافر کم ہوگئے اور آمدنی میں اضافہ کے باوجود کمپنی کو سخت دشواری پیش آرہی ہے۔ واضح رہے کہ بسوں کے کرایوں میں 100 فیصد اضافہ کرنے کے ایک ماہ سے کچھ زیادہ عرصے میں، بیسٹ انڈرٹیکنگ انہیں کم کرنے کے لیے تیار ہے۔ حکام کرایوں میں 2-3 روپے کی کمی کے ساتھ ساتھ روٹ پر کلومیٹر کو معقول بنانے پر کام کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حالیہ اضافے کے بعد روزانہ مسافروں کی تعداد میں تقریباً ساڑھے چار لاکھ کی کمی کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ مزید برآں بیسٹ کا ملکیتی بیڑہ پہلی بار 500 بسوں سے نیچے آگیا ہے۔ بیسٹ حکام نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی جہاں انہوں نے صورتحال کو بہتر بنانے، کرایوں کو معقول بنانے اور کرایہ کے نئے سلیب کو متعارف کرانے کے ممکنہ حل پر تبادلہ خیال کیا۔ سینئر حکام کے مطابق مسافروں نے مشترکہ آٹو رکشا کی طرف ہجرت کی ہے۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے، بیسٹ کے جنرل منیجر ایس وی آر سرینواس نے کہا کہ انہوں نے اپنے عہدیداروں کو کرایوں میں کمی لانے کی ہدایت دی ہے جس سے مختصر فاصلے کے راستوں پر سفر کرنے والے مسافروں کو فائدہ ہوگا۔ ہم نان اے سی بسوں میں 1 سے 3 کلومیٹر کے لیے کرایوں کو 7-8 روپے تک کم کرنے کے لیے معقول بنانے پر کام کر رہے ہیں۔“ انہوں نے کہا، ”اسی طرز پر اے سی بسوں کے لیے بھی عمل کیا جائے گا۔ دلیل یہ ہے کہ 1-2 کلومیٹر کا سفر کرنے والا مسافر 5 کلومیٹر کا سفر کرنے والے مسافر کے برابر کرایہ کیوں ادا کرے؟ نیز، بیسٹ نے موجودہ بہترین کرایوں کا مشترکہ آٹو رکشا کرایہ سے موازنہ کیا اور محسوس کیا کہ انہیں مسابقتی بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہماری بسیں استعمال کرنے والے مسافر آٹو رکشا میں شریک مسافروں سے کم قیمت ادا کریں اور اس لیے ہم کرایوں میں کمی کے اس فارمولے کو اپنا رہے ہیں۔ نئے ڈھانچے پر کام کیا جا رہا ہے اور ضروری منظوری کے بعد اسے نافذ کیا جائے گا۔ بیسٹ بس کے کرایوں میں چھ سال سے زیادہ کا اضافہ نہیں کیا گیا تھا اور درحقیقت اسے 2019 میں کم کر دیا گیا تھا۔ بیسٹ بس کے کرایوں میں حالیہ اضافے سے 590 کروڑ سالانہ کی آمدنی متوقع تھی۔ فی الحال، کرایہ نان اے سی کے لیے 10 اور پہلے 5 کلومیٹر پر چلنے والی اے سی بسوں کے لیے 12 ہے۔ 20 کلومیٹر کے سفر کے بعد ہر 5 کلومیٹر کے لیے 5 کا اضافہ ہوتا ہے، اور اگر بسیں ممبئی ضلع کی حدود سے تجاوز کرتی ہیں تو مقامی ٹیکس کے طور پر 2 اضافی وصول کیے گئے ہیں۔ سری نواس نے مزید کہا کہ بہترین خدمات کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور وہ چوراہے پر ہیں، جس کے لیے بس روٹس کو آئندہ میٹرو ریل کوریڈورز کے مطابق دوبارہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔“ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے بی ایم سی کمشنر سے بی ایم سی کے بجائے ”خود مختار“ جیسا سلوک کرنے کو کہا ہے اور انہیں بی ایم سی کے بجٹ کا 3٪ انڈرٹیکنگ کے لیے مختص کرکے بیسٹ کو ”ان آرڈر“ ٹو ”سپورٹ“ دینے کی ہدایت کی ہے۔

اسرائیل ایران کشیدگی کی وجہ سے مارکیٹ میں کہرام

ممبئی، 12 جون (یو این آئی) اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے عالمی منڈی میں گراوٹ سے حوصلہ شکن سرمایہ کاروں کی مقامی سطح پر بھاری فروخت کی وجہ سے آج اسٹاک مارکیٹ افراتفری کا شکار رہی بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس، 16.823 پوائنٹس یا 00.1 فیصد گر کر 98.691.81 پوائنٹس اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 20.253 پوائنٹس یا 01.1 فیصد گر کر 20.24888 پوائنٹس پر آگیا۔ اسی طرح بی ایس ای کا مڈ کیپ 52.1 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 04.827.45 پوائنٹس پر بند ہوا اور اسمال کیپ 38.1 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 47.531.53 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای پر 4151 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 2729 فروخت ہوئے 1282 خریدے گئے جبکہ 140 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح این ایس ای پر ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے کمپنیوں کے کل 2969 حصص میں سے 2112 میں کمی جبکہ 783 میں اضافہ اور 74 میں استحکام رہا۔ بی ایس ای کے 21 گروپوں میں بڑے پیمانے پر فروخت ہوئی۔ اس کی وجہ سے کموڈٹیز 22.1، سی ڈی 67.1، انرجی 76.1، ایف ایم سی جی 24.1، فنانشل سروسز 01.1، ہیلتھ کیئر 11.0، انڈسٹریل 98.1، آئی ٹی 04.1، ٹیلی کام 93.0، یوٹیلیٹیز 18.2، آٹو 18.2، کیپٹل 71.1، بینک 95.1، کنزیومر ڈیوریبلز 02.2، میٹل 63.1، آئل اینڈ گیس 10.2، پاور 19.2، ریئلٹی 07.2، ٹیک 97.0، سروسز 50.1 اور فوکسڈ آئی ٹی گروپ کے حصص میں 93.0 فیصد کی کمی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر گراوٹ کا رجحان رہا۔ جس کی وجہ سے برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 13.0، جرمنی کا ڈیکس 00.1، جاپان کا نکی 65.0 اور ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 36.1 فیصد گرا جبکہ چین کا شنگھائی کمپوزٹ 01.0 فیصد بڑھ گیا۔

اورنگ آباد میں بڑا حادثہ، سدھارتھ گارڈن میں داخلی دروازے کی دیوار گرنے سے دو خواتین کی موقع پر ہی موت؛ پانچ زخمی

اورنگ آباد: 12 جون (یو این آئی)، مہاراشٹرا کی اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کے مشہور سدھارتھ گارڈن میں داخلی دروازے کی دیوار گرنے سے دو خواتین کی موت ہوگئی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق یہ دونوں خواتین پارک کی ملازم تھیں۔ جبکہ 5 دیگر شدید زخمی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، مرنے والی خواتین کے نام سواتی کھیرناتھ، (عمر 35 سال رانجن گاؤں، ساکن واسکاؤں، ریکھا گائیکواڈ، عمر 38، سوبھاگیہ چوک، این 11، ہڈکو میں رہنے والی) ہیں۔

سری لنکن آرمی کمانڈر نے آرمی کے ساؤتھ ویسٹرن کمانڈ ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) سری لنکا کی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل بی کے جی ایم لاسانتھا روڈریگو نے اپنے سرکاری دورے کے دوسرے دن جمعرات کو جے پور میں فوج کے ساؤتھ ویسٹرن کمانڈ ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا۔ جنوبی مغربی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹیننٹ جنرل منجندر سنگھ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں افسران نے باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی بات چیت کی، جس میں علاقائی سلامتی، مشترکہ تربیتی اقدامات، صلاحیت کی ترقی اور بہترین طریقوں کے تبادلے جیسے شعبوں پر توجہ دی گئی۔ لیفٹیننٹ جنرل روڈریگو نے کمانڈ ہیڈکوارٹرز میں دیگر سینئر افسران کے ساتھ بھی بات چیت کی، آپریشنل تجربات پر تبادلہ خیال کیا اور دونوں افواج کے درمیان تعاون کو بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ سری لنکا کے افسر فوجی اور ثقافتی ورثے کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ہندوستان کے بھرپور فوجی اور ثقافتی ورثے کا مشاہدہ کریں گے۔ ان کے اعزاز میں ایک رسمی ضیافت کا بھی اہتمام کیا گیا۔

سونیا، کھرگے نے طیارہ حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے احمد آباد طیارہ حادثہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور سوگوار خاندانوں کے تئیں دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ جمعرات کو اپنے تعزیتی پیغام میں مسز گاندھی نے کہا کہ ”میں احمد آباد میں ہوائی جہاز کے المناک حادثے سے گہرا صدمہ اور غم زدہ ہوں۔ میری تعزیت مسافروں اور عملے کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔ جو مناظر سامنے آئے ہیں وہ انتہائی دردناک ہیں۔ پورا ملک سوگ میں ڈوبا ہوا ہے اور دعائیں مانگ رہا ہے۔“ مسٹر کھرگے نے کہا کہ ”گجرات کے احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوا، جس میں بہت سے مسافر اور عملے کے ارکان سوار تھے۔ یہ دل دہلا دینے والے مناظر کو دیکھ کر دل جاتا ہے۔ مسافروں، پائلٹ اور عملے کے اہل خانہ سے ہماری دلی تعزیت اور دعائیں ہیں۔“ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ”احمد آباد ایئر انڈیا کا حادثہ دل دہلا دینے والا ہے۔ مسافروں اور عملے کے اہل خانہ جس تکلیف سے گزر رہے ہیں وہ ناقابل تصور ہے۔ میری تعزیت اس ناقابل یقین مشکل لمحے میں ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ہے۔“

یو ایس آرمی ڈے پر عاصم منیر کو مدعو کرنا ہندوستان کے لیے سفارتی جھٹکا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 12 جون (آئی این ایس) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے سے قبل اشتعال انگیز بیان دینے والے پاکستانی آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو یو ایس آرمی ڈے میں شرکت کے لیے مدعو کرنا انتہائی تشویشناک اور ہندوستان کی اسٹریٹجک ناکامی کی علامت ہے۔ پارٹی نے کہا کہ امریکہ سے آنے والی ایسی خبریں ہماری سفارتکاری کی پوزیشن کے لیے حیران کن ہیں اور اس طرح مضبوط سفارت کاری کو کمزور ہوتے دیکھنا تشویشناک ہے، اس لیے حکومت کو اس معاملے میں فوری طور پر کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہیے۔ کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے آج یہاں پریس بیان میں کہا، ”یہ خبر آئی ہے کہ پاکستانی آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو واشنگٹن ڈی سی میں یو ایس آرمی ڈے (14 جون) کے موقع پر منعقد ہونے والی رسمی تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ خبر سفارتی اور اسٹریٹجک نقطہ نظر سے ہندوستان کے لیے بڑا جھٹکا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جس نے پہلگام دہشت گردانہ حملے سے عین قبل اشتعال انگیز اور شرانگیز زبان استعمال کی تھی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امریکہ کی نیت کیا ہے؟ حال ہی میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ نے بھی یہ بیان دیا تھا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا بہادر شراکت دار ہے۔ مودی سرکار کہہ رہی ہے کہ آپریشن سندور ابھی جاری ہے، ایسے میں پاکستانی آرمی چیف کی یو ایس آرمی ڈے میں بطور مہمان شرکت یقیناً تشویشناک بات ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ مسلسل ایسے بیانات دے رہی ہے جس کا مطلب صرف یہ لیا جاسکتا ہے کہ امریکہ ہندوستان اور پاکستان کو ایک ہی سطح پر رکھ کر دیکھ رہا ہے۔ وزیر اعظم ابھی امریکہ سمیت پوری دنیا کو دہشت گردی کی حمایت میں پاکستان کے کردار سے آگاہ کرنے کے بعد واپس آنے والے کل جماعتی وفود کا خیر مقدم کر رہے ہیں اور اسی دوران واشنگٹن ڈی سی سے ایسی خبریں آرہی ہیں جس سے ہندوستان کی سفارتی پوزیشن مزید پیچیدہ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اب اپنی ضد اور وقار کی فکر چھوڑ کر کل جماعتی اجلاس اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہیے تاکہ ملک واضح طور پر اپنی اجتماعی خواہش کا اظہار کرسکے اور ملک کے سامنے ٹھوس روڈ میپ پیش کیا جاسکے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کئی دہائیوں کی سفارتی پیش رفت کو اتنی آسانی سے کمزور نہیں ہونے دیا جاسکتا۔

احمد آباد طیارہ حادثہ دل دہلانے والا: مودی

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے احمد آباد میں پیش آنے والے طیارہ حادثے پر گہرے دکھ اور متاثرہ افراد کے تئیں گہری ہمدردی ظاہر کی ہے مسٹر مودی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ”احمد آباد میں پیش آنے والے المناک حادثے نے ہمیں صدمے اور غم میں مبتلا کر دیا ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا اور یہ دل دہلانے والا ہے۔ اس غم کی گھڑی میں میری ہمدردیاں تمام متاثرہ افراد کے ساتھ ہیں۔ میں وزراء اور حکام کے رابطے میں ہوں جو متاثرہ افراد کی مدد کے لیے کام کر رہے ہیں۔“ واضح رہے کہ ایئر انڈیا کا ایک ڈریم لائنر بوئنگ 787 ہوائی جہاز آج دوپہر احمد آباد سے لندن کے لیے پرواز کرتے ہی حادثے کا شکار ہوگیا۔ جہاز میں 230 مسافر، دو پائلٹ اور عملے کے 10 دیگر ارکان سوار تھے۔

انڈین ایئر لائنز کے کچھ بڑے ہوائی حادثات

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) احمد آباد میں جمعرات کو ایئر انڈیا کی فلائٹ نمبر اے-171 کے حادثے سے پہلے، ملک کی ایئر لائنز کے کچھ بڑے ہوائی جہاز کے حادثے درج ذیل ہیں۔- یکم جنوری 1978 کو ایئر انڈیا کی فلائٹ نمبر 855 بوئنگ 747 طیارہ ممبئی سے ٹیک آف کرنے کے چند منٹ بعد بحیرہ عرب میں گر کر تباہ ہوگیا۔ طیارے کے تمام 213 مسافر اور عملے کے ارکان ہلاک ہو گئے۔- 23 جون 1985 کو ایئر انڈیا کی فلائٹ نمبر 182 سمراٹ کنشک، ٹورنٹو سے دہلی آرہی تھی، کو خالصتانی دہشت گردوں نے آئرلینڈ کے ساحل کے قریب بم دھماکے سے اڑا دیا۔ اس حملے میں طیارے میں سوار تمام 329 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اسے ہندوستان کا سب سے مہلک طیارہ حادثہ سمجھا جاتا ہے۔- 14 فروری 1990 کو ایک ایئربس A320 طیارہ بنگلور میں لینڈنگ کے دوران رن وے کو اوورشاٹ کرکے گر کر تباہ ہوگیا۔ حادثے میں 92 افراد ہلاک ہوگئے۔- 12 نومبر 1996 کو چرخی دادری، ہریانہ میں دو طیارے درمیانی ہوا میں ٹکرا گئے۔ ان میں سے ایک طیارہ سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر 763 اور دوسرا قازقستان ایئر لائن کی پرواز نمبر 1907 کا تھا۔ اس حادثے میں دونوں طیاروں میں سوار تمام 349 افراد ہلاک ہو گئے۔

کاریگروں کو بازار فراہم کرنا حکومت کا مقصد ہے: رجیجو

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت نے ملک بھر میں کاریگروں کو مارکیٹ فراہم کرنے کے مقصد سے لوک سنوردھن پرو منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعرات کو یہاں لوک سنوردھن پرو کا افتتاح کرنے کے بعد مسٹر رجیجو نے کہا کہ یہ بہت اہم پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیہات میں کاریگروں کے ذریعہ تیار کردہ سامان کو بازار تک لانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک ریاست سے دوسری ریاست کو سامان فروخت کرنا آسان ہوگا۔ یہ کاریگروں کی معاشی زندگی میں بہتری لانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ پچھلے گیارہ سالوں میں اتنا کام ہوا ہے کہ اس کا شمار کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہ خواب تھا لیکن اب حقیقت میں بدل گیا ہے اور معیشت گیارہویں پوزیشن سے چوتھی پوزیشن پر آگئی ہے اور جلد ہم دنیا کی تیسری معیشت بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دفاع اور خلائی سمیت ٹیکنالوجی کے میدان میں مکمل طور پر خود کفیل ہو چکے ہیں۔

کانگریس نے ذات پات کی مردم شماری کے معاملے پر بی جے پی سے سوال کیا

بنگلورو، 12 جون (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر سنتوش لاڈ نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) زیر قیادت مرکزی حکومت پر ذات پات کی مردم شماری کے معاملے پر سخت حملہ کیا اور اس پر سیاسی منافقت میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ مسٹر لاڈ نے کہا کہ سدارامیا کی زیر قیادت ریاستی حکومت کابینہ کی ایک خصوصی میٹنگ میں ذات کی دوبارہ گنتی کے عمل پر حتمی فیصلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے ذات پات کی مردم شماری کو بی جے پی کی اچانک حمایت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا، گزشتہ 11 برسوں سے بی جے پی اقتدار میں ہے اور اس نے نظریاتی طور پر دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) ریزرویشن، منڈل کمیشن اور ہر طرح کے ریزرویشن کی مخالفت کی ہے۔“ انہوں نے اگڑی ذات کے معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے 10 فیصد ریزرویشن متعارف کرایا۔ اب وہی لوگ جنہوں نے او بی سی اور ذات پات کی مردم شماری کی مخالفت کی تھی اچانک کہہ رہے ہیں کہ وہ کریں گے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہ سیاسی ڈرامہ کے سوا کچھ نہیں۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ذات کے سروے پر پہلے ہی 160 کروڑ روپے خرچ کر دیے ہیں، اس میں سے زیادہ تر ریاستی وسائل اور محدود مرکزی امداد سے خرچ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کے پیسے سے متعلق خدشات جائز ہیں لیکن اس پر بحث کرنے کے بجائے کہ مزید کتنا خرچ کیا جائے گا۔ پہلے اسے کابینہ کے اجلاس میں لائیں، حتمی فیصلہ ہونے کے بعد میں مزید تفصیلات دوں گا۔ مسٹر لاڈ نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری میں مرکز کی دلچسپی حالیہ مردم شماری کے بعد ہی سامنے آئی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اس بارے میں پہلے کچھ اعلان کیوں نہیں کیا گیا۔ پہلگام واقعہ کے بعد ہی اعلان کیوں کیا گیا؟ وزیر نے سماجی انصاف کے لیے کانگریس پارٹی کی مسلسل وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، ہم ذات پات کی مردم شماری کے لیے دباؤ ڈالنے میں ہمیشہ سب سے آگے رہے ہیں۔ اب ہم ذات کے سروے (ذات کی مردم شماری نہیں) کو مکمل کرانے کے راستے پر ہیں۔ چاہے مرکز اس کی حمایت کرے یا نہ کرے۔“ دریں اثنا، کرناٹک کے قانون اور پارلیمانی امور کے وزیر ایچ کے۔ پاٹل نے کہا کہ حکومت بڑھتے ہوئے عوامی اور تنظیمی مطالبات کے پیش نظر اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ مسئلہ پہلی بار اٹھایا گیا تھا تب بھی بی جے پی کے بہت سے لیڈروں نے عوامی جذبات کو سمجھتے ہوئے اس کی ضرورت کو تسلیم کیا تھا۔ ہمارے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ نے کل دہلی جاکر تفصیلی بات چیت کی۔ مذہبی تنظیموں سمیت متعدد اسٹیک ہولڈرز سے موصول ہونے والی معلومات ہمارے ہائی کمان تک پہنچا دی گئی ہیں۔ ان خیالات کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اشارہ دیا کہ ہم جلد ہی کچھ مطالبات پر غور کر سکتے ہیں۔ اگلے آدھے گھنٹے میں شروع ہونے والے کابینہ کا خصوصی اجلاس میں جلد ہی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ مسٹر لاڈ نے کہا کہ ریاست کے کچھ حصوں میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ”میں نے آج سفر کرنا تھا لیکن کابینہ کے اجلاس کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا ہے۔ میں شاید آج رات یا کل سفر کروں گا۔ اس وقت صورتحال قابو میں ہے۔ لیکن ہم اس پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

ہر غریب کو ذاتی مکان فراہم کرنا کانگریس حکومت کا مقصد: وزیر پنچایت راج تلنگانہ

حیدرآباد، 12 جون (یو این آئی) تلنگانہ کی وزیر پنچایت راج، دیہی ترقی، خواتین و اطفال بہبود سیتکا نے ضلع ملگ کے تاڑوائی اور ایٹورناگارم منڈلوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے سات کروڑ روپے کی لاگت سے نئے بس ڈپو کے تعمیری کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایٹوراناگارم سرکاری اسکول میں 'بڑی بات' پروگرام کے تحت طلبا میں کتابیں اور یونیفارم تقسیم کیے گئے۔ بعد ازاں گریجن بھون میں اندراماں ہاؤسنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان میں مکانات کے دستاویزات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر وزیر سیتکا نے کہا کہ ہر غریب کو ذاتی مکان فراہم کرنا کانگریس حکومت کا مقصد ہے۔ انہوں نے سابقہ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دس برسوں میں وہ ایک ہزار مکانات بھی فراہم نہ کرسکی، جب کہ کانگریس حکومت غریبوں کو گھر دے کر ان کے خواب پورے کر رہی ہے، جس سے بی آر ایس لیڈران حسد میں آکر بے بنیاد الزامات عائد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ان کے حلقے میں پانچ ہزار مکانات منظور کیے جا چکے ہیں اور آئندہ بھی ہر بے گھر کو مرحلہ وار مکان فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ریاستی حکومت 20 ہزار کروڑ روپے سے زائد لاگت سے ساڑھے چار لاکھ مکانات کی مرحلہ وار تعمیر میں مصروف ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

احمد آباد طیارہ حادثے میں کم از کم 200 افراد ہلاک

انڈیا میں حکام نے احمد آباد طیارہ حادثے میں تاحال کم از کم 204 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے 242 افراد کو لے جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کی منزل لندن تھی تاہم یہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہوا انڈیا میں حکام کا کہنا ہے کہ طیارے پر سوار ایک برطانوی مسافر کے زندہ بچ جانے کی اطلاعات ہیں جنھوں نے بتایا کہ 'ٹیک آف کے 30 سیکنڈ بعد زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ تباہ ہو گیا' ایئر انڈیا کے مطابق طیارے پر سوار مسافروں میں 169 انڈین شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری سوار تھے فلائٹ ریڈار کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ لندن جا رہا تھا اور 'ٹیک آف کے فوراً بعد 625 فٹ کی بلندی پر طیارے سے رابطہ منقطع ہو گیا' 68 برس کے وجے روپانی نے 2016 سے 2021 تک مغربی انڈین ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ حکمران جماعت بی جے پی کے رکن تھے۔ انڈیا کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے احمد آباد طیارہ حادثے میں گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی کی ہلاکت پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ 204 مسافر جہاز کے مسافر تھے یا پھر جب جہاز تباہ ہوا تو زمین پر بھی مرنے والے اس میں دیگر افراد کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ جی ایس ملک نے بی بی سی کو بتایا کہ 41 زخمی افراد ابھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بی بی سی کو انڈیا ایئر کے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کے ایسے مسافر کے زندہ بچ جانے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق زندہ بچ جانے والے یہ مسافر برطانوی شہری ہیں جنھوں نے اس حادثے سے متعلق میڈیا کو تفصیلات بھی بتائی ہیں۔ احمد آباد کے پولیس کمشنر جی ایس ملک نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ بوئنگ 787-8 ڈریم لائنر فلائٹ میں سیٹ 11A پر ایک مسافر اس حادثے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ جی ایس ملک نے کہا ہے کہ زندہ بچ جانے والے مسافر اس وقت 'ہسپتال میں زیر علاج ہیں'۔ حکام کی طرف سے پہلے شیئر کیے گئے فلائٹ کے ڈیٹا سے پتا چلتا ہے کہ سیٹ 11A پر سوار مسافر وشواش کمار رمیش تھے جو برطانوی شہری ہیں۔ انڈین میڈیا کا کہنا ہے کہ انھوں نے وشواش سے ہسپتال میں بات کی ہے۔ اس زندہ بچ جانے والے مسافر نے میڈیا سے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر 11A درج تھی۔ اس مسافر نے اس حادثے کی تفصیلات پر بات کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ 'ٹیک آف کے تیس سیکنڈ بعد ایک زوردار آواز آئی اور پھر طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ سب بہت جلدی میں ہوا۔' احمد آباد پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ سے تقریباً 204 لاشیں نکالی گئی ہیں اور کم از کم 50 میڈیکل طلبا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم ماہرین نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس حادثے میں 'ونگ فلیپس' نے کردار ہو سکتا ہے۔ پاکستان سمیت دیگر ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے اس طیارے حادثے پر افسوس اور صدمے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس حادثے کے بارے میں مزید تفصیلات آ رہی ہیں۔ اس بارے میں بی بی سی لائیو پیج پر کوریج جاری ہے۔ شیئر احمد آباد طیارہ حادثے کے بارے میں ابھی تک ہم کیا جانتے ہیں؟ 3 گھنٹے قبل پاکستان کا ایئر انڈیا طیارے کے حادثے پر دکھ کا اظہار پاکستان نے انڈیا میں طیارہ حادثے پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایکس پر اپنے ایک ٹویٹ میں لکھا کہ 'انڈین گجرات کے شہر احمد آباد میں ایئر انڈیا کی پرواز کے حادثے پر غمزدہ ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'اس المناک سانحہ میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔'

محکوم و مجبور، مسلم دنیا، ''ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات''

رشید پروین سوپور

ٹرمپ کا استقبال سعودی حکومت نے شاندار طریقے سے کیا، اس والہانہ استقبال میں آقا اور فرمانبردار غلاموں کی جھلکیاں بڑی آسانی سے سمجھی اور دیکھی جا سکتی تھیں، جب مسلم ملک کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے اپنے بال کھلے چھوڑ کر اپنے سروں کا رقص پیش کیا۔ (شیطان نجد سے ہی سر نکالے گا ۔حدیث مبارک) ریاض میں ایک کانفرنس کے دوران ۶۰۰ سو ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط ہوئے، اس بڑی اور خطیر رقم کو سرمایہ کاری کا نام دیا گیا، ۔قطر میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ٹرمپ کے ساتھ 2.1 ٹریلین ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط کئے اور ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالرس کا بوئینگ جیٹ تحفے میں پیش کیا، ،متحدہ عرب امارات نے ٹرمپ کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز عطا کیا۔ اس کے بعد دوران ملاقات ۲۰۰ ارب ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط ہوئے، ان ڈالرس سے امریکی فیکٹریوں میں مسلم دنیا کو فنا کرنے کے لئے بم اور بارود بنایا جاتا ہے، سب کچھ دینے کے بعد کسی بھی مسلم ملک کے سربراہ کے ہونٹوں پر کوئی ہلکی سی شکایت یا شکوہ فلسطین کی نسل کشی پر نہیں آسکا، یہ ڈر، یہ خوف اور یہ غیر مشروط سرنڈر، مرگ مفاجات کے علاوہ اس سے کیا نام دیا جا سکتا ہے) ''تم میں جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے، ان سے اللہ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی (النور ۵۵) اور اس ایمانی بیانیہ کے ساتھ لازماً یہ شرط بھی عائد ہو جاتی ہے کہ ''قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی ،، یہ لوگ ایماندار نہیں ہوں گے ۔ جب تک آپسی جھگڑوں میں یہ لوگ آپ ﷺ سے تصفیہ نہ کرا دیں ۔ پھر اس پر کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور پورا پورا تسلیم نہ کریں '' (النساء ۶۵) ان دو آیت کریمہ میں مسلم امہ اور مسلم معاشروں کو بنیادی طور پر سمجھایا گیا ہے اور یہ احکامات دیئے گئے ہیں کہ زمانے میں امامت کے لئے مختصر طور پر کن اوصاف کا ہونا لازمی ہے اور، ہم حال کا جائزہ لیتے ہیں تو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کہ اپنے : انتشار، اضطراب، کمزوری، ضعیفی، انحطاط اور اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے راستے کو ترک کرنے کے صلے میں ہم کسی طرح امامت کے مستحق نہیں اور اگلے آنے والے ادوار میں بھی ہمارے لئے یہ مقام نظر نہیں آتا، بے شک ہماری حالت مغرب سے بھی گئی گذری اور بدتر ہے کیونکہ اس دور میں بھی جب مغربی تہذیب اخلاقی طور پر دیوالیہ ہو چکی ہے، اور عملی طور پر مرد و زن اور جنسی رجحانات میں قوم لوط سے بھی آگے بازی لے چکی ہے، اور ایک خدا بیزار معاشرے کی تشکیل میں بہت آگے بڑھ چکی ہے لیکن عملی اور زمینی سطح پر یہ لوگ معاشرتی اور انفرادی طور پر ابھی کئی خوبیوں کے حامل ہیں اور اپنے اس اخلاقی طور زوال پذیر، جنسی بے راہرو معاشرے میں کئی اچھے اعلیٰ اقدار کے حامل ہیں۔ ابھی تک ، ان کے حاکم معمولی خطاؤں پر مستعفی ہو جاتے ہیں ، ورک کلچر ان میں موجود ہے، عدالتیں آزاد ہیں اور مبنی بر انصاف بھی فیصلے ہوتے ہیں اور کسی بھی طرح ابھی تک اپنی حکومتوں کے پیسے چوری چھپے ہڑپ نہیں کرتے۔ تعلیم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے اور نہ عوام کی صحت اور علاج معالجوں میں کسی طرح کا کوئی غیر ذمہ دارانہ ماحول پنپنے دیتے ہیں ، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے طرز معاشروں کے مطابق ابھی تک عدل و انصاف قائم کئے ہوئے ہیں اور کوئی بھی انسان قانون اور آئین سے بالاتر نہیں، حضرت علیؓ کا قول ہے کہ کفر کے معاشرے چل سکتے ہیں عدل و انصاف سے عاری معاشرے نہیں چل سکتے' یہی وجہ ہے کہ یہ معاشرے ابھی زمین پر اپنی تمام تر خباثتوں اور اللہ سے بغاوتوں کے باوجود زندہ ہیں ، امامت کے درجے پر فائض ہیں ، اور ابھی آگے بھی مستقبل میں آگے ہی رہیں گی، اور اب اوپر کے اقتباس کی روشنی میں ذرا یہ غور کریں کہ مسلم ممالک میں اجتماعی ، یا انفرادی طور پر کیا باقی بچا ہے؟ ہمارے پاس سرے سے کوئی خوبی ہی نہیں، نہ کوئی اصل اسلامی خوبی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی مغربی بہتر خوبی ہے، ۔ہمارے مسلم ممالک کے شہنشاہ آج بھی اربوں اور کھربوں ڈالرز خرچ کر کے دنیا کی بہترین نشاط اور تفریح گاہیں تعمیر کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے سونے چاندی کے جہاز مہیا تو رکھتے ہیں لیکن امریکی اور مغربی قوتوں کے سنگ آستاں پر سجدہ ریز ہونے کے لئے مجبور ہیں، مسلم ممالک کی تعداد لگ بھگ ۵۷ ہے جن میں مسلم دنیا کا واحد ایٹمی پاور پاکستان آج کی دنیا کے بہتر اور بدترین دونوں معاشروں کے لئے بھی نشان عبرت بنا ہوا ہے،،، کیا یہ ایک انہونی نہیں؟ ،کسی مسلم ملک کا کوئی تابناک مستقبل نظر نہیں آتا اور یہ کہ سب اور ہر طرح کے جائزے بتا رہے ہیں کہ مسلم دنیا پر چھائی ہوئی سنگین رات کی سحر کا ابھی گمان بھی نہیں کیا جا سکتا ہے عراق کی تباہی کیمیکل وپن کی آڑ میں ہوئی تھی ایران کو مسلم دہشت گردی کی آماجگاہ قرار دے کر پابندیوں کا سامنا ہے۔ مصر اسلامی انقلاب ، برپا کرنے اور اخوان المسلمون کو اقتدار میں لانے کی سزا ابھی تک بھگت رہا ہے ۔ کشمیر، فلسطین، چیچینیا، روہنگیائی مسلم، ماضی قریب میں سلوا کیہ، ہرزیگونہ اور اس کے بعد، لیبیا، شام، افغانستان، لگ بھگ ساری مسلم دنیا جس بے دردی سے کچلی جا رہی ہے اور جن اندھیروں میں پھینک دی گئی ہے ہمیں اس کا یا تو ادراک ہی نہیں یا شتر مرغ کی طرح اپنے پنکھوں میں سر چھپا لیا ہے ، اسرائیل ایک چھوٹی سی ناجائز ریاست جس کا ۱۹۴۸ سے پہلے کوئی وجود ہی نہیں تھا، اس وقت ۵۷ مسلم ممالک کے سینے پر مونگ دل رہی ہے اور مسلسل گریٹر اسرائیل کو عملی شکل دینے پر تیز رفتاری سے گامزن ہے،، اور اس مقصد کے لئے ہمارے شہنشاہ انہیں ہر قسم کا تعاون دے رہے ہیں۔ اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ غیر مسلم ممالک ہم سے کتنا آگے اور سائنسی آسمانوں میں کہاں تک اپنی کمندیں ڈال چکے ہیں لیکن مسلم ممالک کا اس ڈرامے کو خاموش تماشیوں کی حیثیت سے دیکھنے کے سوا اور کوئی کردار نہیں کیونکہ وہ سائنسی لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک اور اقوام سے صدیوں پیچھے ہیں، جب کہ قرآن حکیم نے مسلم کو شروع سے ہی تحقیق اور علم حاصل کرنے کی بار بار تلقین کی تھی۔ دنیا کی خلافت اور امامت سے مسلم دنیا محروم کیوں ہے؟ نہ صرف محروم ہے بلکہ اب دنیا کی مظلوم ترین قوم ہے باطل اور مشرک اقوام۔ مسلم قوم اور مسلم ممالک کو سرے سے مٹانے کے منصوبے بہت پہلے ہی تشکیل دے چکے ہیں اور بغیر کسی لاگ لپٹ کے اعلانیہ ان منصوبوں کو روبہ عمل لایا جا رہا ہے۔ اور اس ''کار خیر'' کے لئے سرمایہ بھی ان ہی ممالک سے حاصل کر رہے ہیں، ۔ یہ شب و روز اس بات کے گواہ ہیں کہ زمانے نے اسلام کے طلوع آفتاب سے اس بات کا پورا مشاہدہ کیا ہے کہ دین کی اصل اور اساس ہی انسانیت کی بلندی اور ایک فلاحی معاشرے کی تشکیل ہے۔ ہمارا ماضی انتہائی شاندار رہا ہے اور اوائل صدیوں میں عالم اسلام نے کسی بھی شعبے میں کوئی کوتاہی نہیں کی، وہ سائنسی ہو، علمی ہو ،تہذیبی اور تمدنی ہو غرض مسلم لشکروں نے صحرا اور سمندر دونوں پر محیط ہو کر دنیا کے بہت سارے حصے میں مسلم حکومتیں قائم کیں،،، اور زمینوں کو مسخر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اوصاف، اور دین کی پیروی کرتے ہوئے قلوب کو تسخیر کیا جس کی وجہ سے اسلام کا آفاقی پیغام چہار دانگ عالم پہنچا اور سینکڑوں کی تعداد میں مسلم ریاستیں یا ممالک وجود میں آئے جن کی دھاک اور دبدبہ دور دور تک صحرا اور سمندر دونوں پر یکساں تھا، یہی وہ دور تھا جب عالم اسلام میں وہ عبقری شخصیات بھی پیدا ہوئیں جنہوں نے ساری دنیا کو علم و سائنس کی وہ روشنی دی۔ وہ نئی نئی ایجادات اور سائنسی انکشافات کئے۔ جس نے ساری دنیا کی امامت اور رہبری کے لئے عالم اسلام کو مستحق ٹھہرایا اور تب ہماری یونیورسٹیوں اور دانش گاہوں کی وہی قدر و منزلت تھی جو آج یورپی اور امریکی یونیورسٹیوں کی ہے لیکن اب حالات یکسر برعکس ہیں۔ کیا اب بھی ہمیں اس تنزلی کے اسباب پر تفکر نہیں کرنا چاہئے؟ کیا ہمیں ان عوامل کو کھوجنا نہیں چاہئے جن کی وجہ سے وسیع تر اور عظیم مادی وسائل کے باوجود ہم ایک غلامانہ، اور تحقیر آمیز زندگی گذارنے پر مجبور ہیں؟ ۔اب بھی دنیا میں مسلم دیشوں اور مسلم ممالک کی تعداد ستاون ہے لیکن حالات یہاں تک خراب ہیں کہ مسلم جانوں پر کارپٹ بمباری کرنے والے بمباروں میں ایندھن بھی ہمارا ہی ہوتا ہے اس کا خرچہ بھی ہم ہی اٹھاتے ہیں؟ مسلم دنیا آسمانوں کی طرف دیکھتی ہے لیکن انہیں جو ہدایات آسمانوں سے آئی تھیں اور آئی ہیں کیا کبھی وہ ان پر تفکر کرتے ہیں؟ ،پھر آپ کی دعاؤں میں کیوں اثر ہو اور کیوں قبول ہوں؟

(خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ ۔نہیں ممکن امیری بے فقیری) اقبالؔ

نظامتِ مظاہر علوم: دیواریں خاموش، سوالات گویا

مصنف: مولانا قاری اسحاق گورا

ہمیں اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ دارالعلوم دیوبند کے بعد کہیں نا کہیں مدارس دینیہ کی دنیا میں اگر کسی ادارے کو فکری اور تعلیمی مرکزیت حاصل ہے تو وہ جامعہ مظاہر علوم، سہارنپور ہے۔ یہ صرف ایک مدرسہ نہیں بلکہ ایک روایت، ایک مزاج اور ایک علمی تسلسل کا نام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب کوئی عظیم شخصیت رخصت ہوتی ہے تو اس کے ساتھ صرف ایک فرد نہیں، بلکہ ایک عہد، ایک طرز فکر، ایک سکوت اور ایک وقار بھی رخصت ہو جاتا ہے۔ مظاہر علوم وقف کی فضا بھی حالیہ دنوں کچھ اسی طرح کی ایک پرانی روشنی کو الوداع کہہ چکی ہے

مرحوم مولانا محمد سعیدی کی رحلت نے اس مدرسہ کی پیشانی پر ایک سوالیہ لمحہ رقم کر دیا۔ یہ سوال کہ اب نظامت کا یہ بوجھ کس کاندھے پر رکھا جائے؟ اور کیا وہ کندھا صرف عمر، نسبت اور توقع کا مجموعہ ہوگا یا تدبر، تجربے اور طرزِ قیادت کا مرقع؟

بزرگ عالم دین مولانا اسلام الحق کو قائم مقام ناظم مقرر کیا گیا، یہ بات تدبر سے بھرپور تھی، کہ بعض منازل عارضی قدموں سے عبور کی جاتی ہیں۔ ان کی علمی قامت، فکری استحکام اور بردباری اس ذمہ داری کے لیے ایک فطری انتخاب تھے۔ ساتھ ہی مرحوم ناظم کے فرزند مولانا بدران سعیدی کو نائب ناظم مقرر کیا گیا۔ ایک نوجوان، ایک متحرک شخصیت، اور شاید ایک ایسی علامت جو تسلسل اور وراثت کی آمیزش سے قائم کی گئی۔ لیکن بعض سوالات، جو برسر زبان نہیں، مگر فضا میں تحلیل ہیں، دبی دبی ابھرنے لگے جیسے کوئی پرانا کتب خانہ خاموشی سے کسی پرانی تحریر کو دہرا رہا ہو:

کیا نظامت جیسا منصب، جو ایک پورے ادارے کا اخلاقی توازن سنبھالتا ہے، کسی ایسے فرد کو سونپا جا سکتا ہے جس کے تجربات ابھی تعلیمی مراحل سے گزر رہے ہوں؟

اگر نوجوان قیادت کی حوصلہ افزائی مقصود تھی، تو کیا مظاہر کے دیگر فضلاء یا سینئر اساتذہ اس اعتماد کے مستحق نہ تھے؟

نائب ناظم کی تقرری میں جو رفتار اختیار کی گئی، وہ عموی تعلیمی اداروں میں مشورہ و وقار سے گزرنے والا عمل نہیں لگتی۔ تو کیا یہ "اعلان" پہلے سے طے شدہ تھا؟

کیا تدبیر کا دائرہ صرف قرابت اور نسبت کے اردگرد محدود ہو گیا ہے؟

یہ بات قابل فہم ہے کہ ہر تبدیلی پر سوال اٹھتے ہیں۔ مگر ہر سوال بغاوت نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی سوال محض چراغ کی لو کو محفوظ رکھنے کی کوشش ہوتی ہے۔ مدرسے کے فضلاء، متعلقین، اور وہ خاموش مخلصین جو برسوں ادارے کو دل سے عزیز رکھتے ہیں، ان کے ذہن میں اگر کوئی سوال ابھرا ہے تو وہ صرف اسی خوف کے زیر اثر ہے کہ "کہیں یہ علمی ادارہ بھی رفتہ رفتہ ایسی سمت نہ بڑھ جائے جہاں فیصلے دلیل سے کم اور تعلق سے زیادہ چلیں۔" "کوئی بھی قوم تبھی آگے بڑھتی ہے جب وہ نوجوانوں کو قیادت کے لیے تیار کرے۔" یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے۔ لیکن "تیاری" کا مطلب صرف عہدہ دینا نہیں ہوتا، بلکہ تجربے، مشاہدے، اور تدریجی ترقی کے مراحل سے گزارنا ہوتا ہے۔

کیا نائب ناظم کا عہدہ بھی تربیتی مرحلے میں آتا ہے؟

یا یہ خود ایک ایسا مقام ہے جس پر پہنچ کر دوسروں کی تربیت کی جاتی ہے؟

یہ وہ بنیادی سوال ہے جسے بے شمار تعلیم یافتہ اذہان اپنی نجی محفلوں میں دہرا رہے ہیں، مگر ادب اور احترام کے باعث کھلے لفظوں میں نہ کہہ سکے۔ یہ ادارہ "وقف" ہے یعنی کسی فرد، خاندان یا نسل کی ملکیت نہیں۔ یہ امانت ہے، اعتماد ہے، اور قوم کی طرف سے عائد کردہ ایک ذمہ داری۔ اس امانت کی رکھوالی اگر محض رشتہ داری، جذبات یا تعجیل سے متاثر ہو جائے تو گویا مستقبل کی بنیادیں کچھ نازک اینٹوں پر اٹھ رہی ہوں۔

لوگ پوچھتے ہیں، نہ دورسے، نہ غصے میں، بلکہ تھوڑے سے دکھ سے:

کیا وقف کی روح یہ اجازت دیتی ہے کہ ایک اہم عہدہ "بلا اعلانِ عام" کسی ایسے ہاتھ میں دے دیا جائے جسے ابھی وقت نے پرکھا نہ ہو؟ یہ سب محض ایک مکالمہ ہے، کوئی منشور یا مطالبہ نہیں۔ نہ کوئی شکوہ ہے، نہ شکایت۔ صرف ایک نرمی سے لکھی گئی عرضداشت ہے جو ان اذہان سے نکل کر صفحۂ قرطاس پر آئی ہے جو اس ادارے کو صرف ایک مدرسہ نہیں، ایک فکر، ایک روایت اور ایک امید سمجھتے ہیں۔ اگر نوجوان قیادت کی تقرری فی الواقع باصلاحیت ہاتھوں میں ہوئی ہے، تو اللہ اسے بابرکت بنائے۔ مگر اگر اس فیصلے میں کوئی توازن، مشورہ یا غور و خوض کا پہلو کمیاب رہا ہو، تو آنے والے دن اس کی یاددہانی خود بخود کروا دیں گے۔ جب کسی علمی ادارے میں تبدیلی آتی ہے تو اس کی گونج صرف چار دیواری تک محدود نہیں رہتی، بلکہ فضلاء، اہل علم، اور دور دراز حلقے اس تبدیلی کو دل سے محسوس کرتے ہیں۔ مظاہر علوم وقف میں جو حالیہ تقرریاں ہوئیں، وہ بظاہر ایک ادارہ جاتی عمل ہے۔ مگر ایسے ادارے جہاں علم، تقویٰ، روایات اور قوم کی نظریاتی تربیت پروان چڑھتی ہو، وہاں ہر فیصلہ محض "انتظامی" نہیں ہوتا، بلکہ وہ ایک پیغام بن جاتا ہے۔

مرحوم مولانا محمد سعیدی کے جانے کے بعد یہ سوال فطری تھا کہ ان کی جگہ کون لے گا۔ ان کی نظامت کے اکیس سال نہ صرف طویل، بلکہ پر حکمت بھی تھے۔ ان کے جانے کے بعد ادارہ جیسے ایک خالی کرسی کو نہیں، ایک مکمل عہد کو رخصت کر چکا ہو۔ ایسے میں اگر کوئی تبدیلی آتی ہے تو اس کا جائزہ لینا، اس پر اظہار خیال کرنا یا زمی سے سوال اٹھانا، نہ صرف علمی رویہ ہے بلکہ ادارے سے محبت کا تقاضا بھی۔ اس تحریر میں کسی شخصیت کو ہدف بنانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ نہ کسی کے کردار پر انگلی اٹھائی گئی، نہ فیصلوں کی نیت پر شبہ کیا گیا۔ بلکہ جو کچھ لکھا گیا وہ ایک فکری مکالمہ ہے، جو قوم کے ان نوجوان ذہنوں، بزرگ فضلاء، اور خاموش محسنوں کی نمائندگی کرتا ہے جو ادارے کو فقط ایک "مدرسہ" نہیں بلکہ "تحریک" سمجھتے ہیں۔ مولانا اسلام الحق جیسے بزرگ کا قائم مقام ناظم بنایا جانا ظاہر کرتا ہے کہ تدبر، تجربہ اور بردباری کو وقتی طور پر رہنمائی کا حق دیا گیا۔ یہ ایک خوش آئند پہلو ہے، جو کم از کم یہ تسلی ضرور دیتا ہے کہ انتظامیہ نے کچھ فیصلے نہایت متانت سے کیے۔ البتہ مولانا بدران سعیدی کی بطور نائب ناظم تقرری، اس پہلو سے سوالات کو جنم دیتی ہے کہ کیا واقعی اس وقت مظاہر میں کوئی اور ایسا فرد موجود نہ تھا جو تجربے، فکری پختگی اور علمی فراست میں بہتر ہوتا؟ یا پھر یہ تقرری ایک خاندانی تسلسل کی نمائندہ ہے، جس پر خاموشی سے سر ہلایا گیا؟ ان سوالات کو اٹھانا کوئی الزام نہیں، بلکہ ایک فکری امانت ہے جسے زبان دی گئی۔ اگر واقعتاً مولانا بدران کی ذات میں وہ تمام اوصاف موجود ہیں جو ایک ادارے کے نائب ناظم کے لیے ضروری ہیں تو ان کا تقرر باعث فخر ہے۔ اور اگر انہیں وقت کے ساتھ اس قابل بنایا جا رہا ہے، تو یہ عمل شفافیت اور تدریج کا متقاضی ہے، تاکہ تعلیمی اداروں کے نظم و نسق کو شخصی تاثر سے بلند رکھا جا سکے۔ مدرسے وقف ہوتے ہیں، اور وقف کی بنیادی روح یہ ہے کہ اسے ذاتی مفادات، خاندانی تعلقات یا گروہی مفاہمتوں سے آزاد رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ آنے والے کل میں کوئی طالب علم، کوئی استاذ یا کوئی محقق یہ لکھنے پر مجبور ہو کہ فیصلے نظریے سے نہیں، نسبت سے ہوتے تھے۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ شوریٰ کے بعض معزز اراکین نے ان تقرریوں پر "اطمینان" ظاہر کیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ شاید فیصلوں کے پیچھے کوئی حکمت ہے، جو عام آنکھ کو فی الوقت نظر نہ آئے۔ مگر اس حکمت کو واضح کرنا، اس پر بات چیت کا ماحول پیدا کرنا، اور فکری حلقوں کے تحفظات کو نرمی سے سننا بھی ایک تعلیمی ادارے کا وقار بڑھاتا ہے۔

اختتام پر ہم پھر دہراتے ہیں کہ یہ تحریر کسی تحریک، کسی گروہ یا کسی اندرونی سیاست کا حصہ نہیں۔ یہ صرف ان سوالات کی بازگشت ہے جو دبی زبان سے کئی فضلاء، اساتذہ، اور اہل فکر کے دلوں میں گردش کر رہے ہیں۔ یہ سوال نہ مخالفت ہیں، نہ تردید؛ یہ صرف وہ دبے دبے جملے ہیں جو احترام اور درد کے درمیان کہیں ٹھہرے رہ جاتے ہیں۔

مظاہر علوم وقف ایک عظیم ادارہ ہے، اور اس کی عظمت اس وقت تک قائم رہے گی جب تک اس کے فیصلے علم، عدل، شفافیت اور تقویٰ پر مبنی رہیں گے۔ اگر نئی نسل کو قیادت دینی ہے، تو پہلے انہیں وقت کی سخت دھوپ میں کندن بنانا ہوگا۔ اگر تعلقات پر فیصلے کرنا ہیں تو پھر اداروں کو بھی خانقاہوں کا درجہ دے دینا چاہیے۔

ہمیں امید ہے، اور یہ امید بھی اسی مظاہر سے ہے، کہ وہاں علم کی روشنی، نسبت کی دھند کو چیرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ مگر اگر فیصلہ سازی کا چراغ صرف خاندانی ناموں کی روشنی سے جلایا جائے، تو پھر ایک دن کتابیں سوال کریں گی:

کیا یہ مدرسہ تھا یا موروثی مکتب؟

اگر تقویٰ، تجربہ اور تدبر کو چپ کرا کے صرف عمر اور نسبت کو بولنے دیا جائے، تو پھر نصاب میں قائدانہ اصول کے باب کو بے شک حذف کر دیا جائے۔

لیکن ہمیں یقین ہے، مظاہر علوم وقف جیسا ادارہ، تاریخ کے اس موڑ پر خود کو شخصیات کی جاگیر نہیں بننے دے گا۔ کیونکہ اگر یہ مدرسہ بھی نسبتی اہلیت کی راہ پر چل نکلا، تو آنے والی نسلیں شاید صرف "تجرہ" یاد رکھیں گی، علم کا شوق نہیں۔ بس دعا یہی ہے کہ فیصلہ سازوں کو وہی بصیرت عطا ہو، جو میراث میں نہیں، مجاہدے میں ملتی ہے۔

”جھوٹ بولنا آج کل ایک فیشن بن چکا ہے“

جھوٹ آج کل ہمارے معاشرے کا ایک لازم جز بن گیا ہے۔ جھوٹ یعنی غلط بیانی یا قصداً کوئی بات حقیقت کے خلاف بیان کرنا نہایت عام سی بات ہے، حالانکہ یہ گناہ کبیرہ اور بے حد ناپسندیدہ عمل ہے۔ جھوٹ بولنے کو آج کل فیشن کہا جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ فیشن کی طرح یہ جھوٹ بھی شکلیں بدلتا رہتا ہے۔ کبھی چھٹی کی حصول کیلئے جھوٹ بولا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس معاملے میں خاندان بزرگ افراد یا فوت شدگان کو دوبارہ فوت کر دیا جاتا ہے۔ کبھی سفر پر جانے کیلئے چھٹی نہ ملے تو بچے کے اسپتال میں داخل ہونے کا بہانہ بنایا جاتا ہے، کبھی قرضہ لینے کیلئے ان گنت جھوٹ بولے جاتے ہیں اور اسے واپس نہ لوٹانے کے لئے بھی بے پناہ چھوٹے بڑے جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ صبح سے شام تک ہر شخص اپنے اپنے پیمانے پر جھوٹ کا بازار گرم کیا جاتا ہے، بچہ اسکول نہ جانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے، کام مکمل نہ ہونے پہ جھوٹ بولتا ہے، سزا سے بچنے کیلئے استاد اور والدین سے جھوٹ بولتا ہے، عورتیں اپنی جھوٹی عزت ووقار بنانے اور ایک دوسرے سے کپڑوں، زیور اور فیشن میں سبقت لے جانے کیلئے جھوٹ بولنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں۔ خواتین نے تو صحیح عمر بتانے کو جرم تصور کر لیا ہے، مرد اپنی تنخواہ اور نوکری کے حوالے سے جھوٹ بولتے ہیں، دکاندار اپنی چیزیں مہنگی بیچنے کیلئے جھوٹ بولتے ہیں، ڈاکٹر اپنی کمیشن کیلئے اضافی دوائیاں اور ٹیسٹ لکھ دیتے ہیں، غرض یہ کہ ہر کوئی اپنی بساط کے مطابق جھوٹ بول رہا ہے مگر جھوٹ سے بالآخر ذلت اور رسوائی ہی مقدر بنتی ہے۔

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے، جتنا مرضی جھوٹ بول کر سچ چھپائے جائے سچ سامنے آ ہی جاتا ہے اور جھوٹ بولنے والے کے ہاتھ سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ نہیں آتا۔ جھوٹ عارضی یا وقتی فائدہ تو دے سکتا ہے مگر دائمی نفع کا باعث کبھی نہیں بن سکتا۔ بچپن سے اب تک کتابوں میں پڑھا کہ جھوٹ گناہ کبیرہ ہے، سود حرام ہے، غیبت کرنا ایسا ہے جیسے اپنے سگے بھائی کا کچا گوشت چبانا لیکن وہ کتابوں میں لکھا اب سب جھوٹ لگتا ہے۔ ماں باپ اور استاد بھی جھوٹے تھے جو صاف من والے بچوں کو ایسا سبق پڑھاتے تھے جس کا زندگی گذارنے سے دور دور تک کوئی رشتہ نہ ہو۔ ہر طرف جھوٹ کی شان بڑی ہے اور سچ کہیں روپوش ہے، جیسے کوئی مخمل کی چادر اوڑھے کانٹے دار پودے کے باغ سے گذر رہا ہو اور کبھی دائیں تو کبھی بائیں اپنا پلو بچاتا پھرتا ہو۔ ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے اتنے جھوٹ بولے جاتے ہیں کہ جھوٹ کا ایک پہاڑ کھڑا کر دیا جاتا ہے، جس کے پیچھے سالوں سچ کھڑا چیخیں مارتا مارتا مر جاتا ہے۔ ملک میں محکمہ پولس اور عدالتیں عدل وانصاف قائم کرنے والے ادارے ہیں لیکن ایک نے آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے تو دوسرا ثبوت مانگتا ہے، جو شخص جرم کرتا ہے اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ چاہے اس نے قتل ہی کیوں نہ کر دیا ہو لیکن ایک لمحہ نہ گذرے اور کسی طرح اس کی جان بخشی ہو جائے۔ اگر کسی کا ایک روپیہ بھی چوری ہو جائے تو وہ چاہے گا کہ ایک لمحہ نہ گذرے چوری کرنے والے کو جان سے ہی مار دے۔ اسی دھکم پیل اور لفظوں کی کھینچا تانی میں اس ڈھٹائی سے جھوٹ بولے جاتے ہیں کہ دیکھتے ہی دیکھتے ہتھیلی پر سرسوں جمادی جاتی ہے۔

قارئین محترم! حیف صد حیف کہ آج جھوٹ کا بول بالا ہے اور سچ پکڑے جانے کے ڈر سے کہیں پس پشت سہا پڑا ہے۔ ایک وقت تھا جب جھوٹ پکڑا جاتا تو سزا ملتی لیکن اب تو جھوٹ پکڑا ہی نہیں جاتا اور پکڑا بھی کیسے جائے، کسی کے ہاتھ تو آتا نہیں اور جب آتا ہے تو بس رکتا ہے اور پھر بھاگ جاتا ہے۔ جیسے اب عملی زندگی میں آ گر اساتذہ کا جھوٹ پکڑا گیا تو اساتذہ ہی نہیں موجود، عوامی نمائندے آتے ہیں ووٹ مانگنے اور جھوٹ کا پہاڑ کھڑا کر دیتے ہیں لیکن جب وہ کامیاب ہو جاتے تو بعد میں نظر تک نہیں آتے، ملنا پسند نہیں کرتے اور عوام یہ سوچتی ہے کہ وہ تو اب بڑا آدمی ہو گیا وہ اب ہم سے کیوں ملے گا؟ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ان کا اب سامنا نہیں کر سکتا کیوں کہ اس نے وہ وعدہ وفا نہیں کیا جو اس نے کیا تھا، وہ تو عوام کو اپنے جال میں پھنسانے کیلئے ایک سے بڑھ کر ایک جھوٹ کے اوراق پلٹتے ہیں لیکن جب ان کا جھوٹ سامنے آجاتا ہے تو وہ یہ کہہ کر نکل جاتے ہیں کہ عوام کے سامنے تو یہ محض ایک سیاسی بیان تھا، نتیجہ کیا ہوتا ہے کہ قرآن کی قسمیں کھانے والوں پر ہمیں اعتبار نہیں ہوتا لیکن ایک ارب تیس کروڑ عوام کے سامنے کوئی جھوٹ بول رہا ہے تو اس پر یقین ہم بے پناہ کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے لیکن اب تو کسی کی شکل بھی نہیں بگڑتی تو جھوٹ کیسے پکڑا جائے۔ ہمارے معاشرے میں اس وقت حقیقت میں جو نظام چل رہا ہے اس میں چور، اچکا اور غنڈے لوگ ہیں ایسے میں انصاف کی بات کہاں؟ ہر طرف پیسے کی جے جے کار ہے، جھوٹ بول کر معاشرہ برباد کرنے کو ترقی کہا جا رہا ہے اور اس ترقی کے خلاف بولنے والے کو پاگل اور قدامت پسند تصور کیا جاتا ہے۔ سنا تھا جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے لیکن یہاں پہ جھوٹ اتنی تیزی سے دوڑتا ہے کہ اس کی گرد کو بھی نہیں پکڑا جا سکتا۔

قارئین محترم! اسلام میں جھوٹ کو گناہ کبیرہ قرار دیا گیا ہے تاکہ اس سے بچا جا سکے اور بات بات پہ جھوٹ بولنے سے گریز کیا جائے کیونکہ چھوٹی سی برائی ہی بڑی برائیوں کی راہ ہموار کرتی ہے۔ اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ جھوٹ نہ بولیں کیونکہ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور جھوٹ نہ بولنے سے انسان کئی برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ بغیر تحقیق کے جھوٹی بات کہنا، الزام لگانا یا بہتان لگانا سخت گناہ ہے، ایک سچ کو چھپانے کیلئے ہزار جھوٹ بولے جاتے ہیں اور یہی سچ بتا دیا جائے تو ایک ہزار حیلے بہانوں سے جان بچ جاتی ہے۔ جھوٹ اتنی ذلت کا باعث ہے کہ آدمی اپنے رب کے پاس جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور اپنے خالق کے پاس بھی برے القاب سے جانا جاتا ہے۔ لہٰذا مسلمان ہے تو جھوٹ بول سکتا ہے لیکن جو مومن ہوگا وہ کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا، جھوٹ بولنا مومنین کی صفات میں سے نہیں، جھوٹ بولنے والا ہمیشہ نقصان ہی اٹھاتا ہے کیونکہ جھوٹ ایک معاشرتی برائی اور فساد کی جڑ ہے، جھوٹ بولنے والے کا نہ اعتبار قائم رہتا ہے نہ ہی اس کی بات کی صداقت کا کوئی یقین کرتا ہے۔ جھوٹا شخص کے مقدر میں ذلت ورسوائی لکھ دی جاتی ہے، وہ اپنی روس سے بعض ہی کیوں نہ آجائے، کیونکہ شیشے میں دراڑ آجائے تو جا نہیں سکتی اسی طرح لوگوں کا انسان پر سے اعتبار اٹھ جائے تو دوبارہ بحال نہیں ہو سکتا۔

قیصر محمود عراقی
کریگ
اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل:6291697668

سورہ صٰفّٰت: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمی، وسینئر کالم نگار حیدرآباد۔
9849099228

سورۃ الصٰفّٰت مکی عہد کی تنزیلات میں شامل ہے۔ اس میں 5 رکوع، 182 آیات، 860 کلمات آئے ہیں۔ مذکورہ بالا سورہ کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات صاف طور پر ہمارے سامنے آتی ہے کہ یہ سورۃ ”الصٰفّٰت“ سورہ یٰسین کے مثنیٰ کی حیثیت اپنے اندر واضح انداز میں رکھتی ہے۔ اس طرح ان دونوں سورتوں کے مضمون میں بنیادی طور پر کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا۔ توحید باری تعالیٰ، قیامت اور رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح گزشتہ سورت میں اصولی طور پر بیان ہوا ہے، اس سورت میں بھی اسی طرح کلام فرمایا گیا، لیکن نہج استدلال اور ترتیب بیان میں تھوڑا سا فرق محسوس ہوتا ہے۔ غرض کہ سورہ یٰسین اور اس طرح کی دیگر سورتیں توحید باری تعالیٰ کی روح تو بیان کرتی ہیں، یہ چیز سورۃ الصفت میں بھی نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ لیکن اس سورہ کی ایک اہم بات یہ ہیکہ اس میں احوال قیامت کی تصویر ایک خاص زاویہ سے پیش کی گئی جس سے مشرکین مکہ کے عام آدمیوں اور ان کے سرداروں کی آپسی تو تکار سامنے آتی ہے اس میں حضرات انبیاء علیہم السلام کی تاریخ کو اجمالاً بیان فرمایا گیا تاکہ یہ حقیقت مشرکین کے سامنے آجائے کہ رسولوں کو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام بد ہو کر رہا ہے اور کس طرح وہ قومیں مٹا کر رکھ دی گئیں اور یہ اٹل حقیقت واضح کر دی گئی کہ فلاح وکامیابی رسولوں اور ان کی پیروی کرنے والے لوگوں ہی کو حاصل ہوا کرتی ہے۔ مشرکین مکہ کا روز قیامت کا انکار اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی عدم تصدیق، توحید باری تعالیٰ کے مقابل میں مشرکانہ طرز عمل اور اس طرح کی دیگر باتوں سے نبی محترم آنحضور کو کوفت پہنچتی تھی ایسے موقع پر اللہ تبارک تعالیٰ آپ کے قلب مبارک ومطہرہ کی تسلی کیلئے قیامت کے اس نقشہ کو پیش کیا کہ یہ مشرکین اپنے سرداروں پر لعنت کریں گے کہ انھوں نے ہی ان کو نبی کی پیروی سے روکا اس کے جواب میں ان کے سردار اپنے پیچھے چلنے والوں پر ملامت کریں گے کہ تم پر شامت آئی تھی کہ تم حق کا انکار کرتے رہے جبکہ حق واضح ہو چکا تھا۔ اس طرح کی تصویر کشی کا مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک طرح کی تسلی دی جائے کہ اے پیغمبر ان مغرورانہ رویہ کو ابھی نظر انداز فرمایئے کہ وہ دن آنے والا ہے جس میں یہ لوگ عذاب کو دیکھنے اور اپنے انجام کو پہنچنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے بالمقابل اہل ایمان کو قیامت میں جو سرور ابدی حاصل ہوگا اس کی طرف بھی نشاندہی کی گئی اور بتایا گیا کہ اہل ایمان کی یہ شان ہوتی ہے کہ یہ غلط فکر ونظر رکھنے والے سرداروں اور ساتھیوں کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کی رضا اور فلاح اخرت کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتے اور سچا ساتھ دیتے ہیں۔

ایت 62 تا 70 میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقہ سے ہٹ کر خود ساختہ طریقہ پر چلنے سے یا باپ کے طریقہ کی مخالفت کرنے کا جو خسران ہوگا اس کی طرف بھی اشارہ فرما دیا گیا۔ ایت 71 تا 148 تاریخی شہادت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ڈرانے والوں (رسولوں) کو روانہ کیا لیکن لوگ ان کی تکذیب کی تو ہلاکت ان کا مقدر بن کر رہی اور یہ صاف طور پر بتا دیا گیا کہ خدا تعالیٰ کی پکڑ اور اس کے عذاب سے وہی لوگ محفوظ رہے جنھوں نے رسول کی پیروی کی، اللہ کی رحمتوں اور اس کی برکتوں کے حق دار وہی لوگ ہوتے ہیں جو صرف اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسولوں کی پیروی کرتے ہیں یعنی من چاہی زندگی کو چھوڑ کر رب چاہی حیات کے طالب ہوتے ہیں۔ 69 تا 74 آیات سے پہلے جنتی لوگوں کا نقشہ کھینچا گیا؛ وہ کس طرح خوش خرم رہیں گے جنہیں نعمت بھری جنتوں میں بڑے ہی اکرام کے ساتھ رکھا جائے گا انہیں پینے کے لیے چھلکتی ہوئی شراب چشموں سے، ساغر بھر بھر کر انکے درمیان پیش کیے جائیں گے، یہ ایسی شراب ہوگی جس سے نہ تو طبیعت خراب ہوگی اور نہ ہی جسمانی ضرر ہوگا، ”لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ“ نہ اس سے دردسر ہو نہ اس سے بہکی باتیں کریں گے بلکہ وہ صرف لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔ اور انکے پاس ”قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ؟“

آیت 48 خوبصورت عورتیں جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی جنکی آنکھیں بڑی بڑی، اور ایسی نازک جیسے ”کَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ“ 49 انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی۔ (حضرت امہ سلمہ، ابن جریر) گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

آگے اس بات کا ذکر بھی ہوا، جنہیں دنیا میں یہ بتا دیا گیا تھا کہ مر کر دوبارہ اٹھائے جانا ہے اور جزا وسزا ایک یقینی چیز ہے!! اس اہم بات پر غور کرنے کے بجائے الٹا یہ سوال کرتے تھے کہ ”ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ“؟ 53 کیا واقعی ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں جزا وسزا دی جائے گی؟! جب اہل ایمان جنت کے مستحق ہو جائیں گے، تو اللہ کے فضل کو یاد کر کے خوش ہو جائنگے۔ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہمی گفتگو کے دوران، کہنے والا کہے گا کہ، دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو زندگی بعد الموت کو حقیقت سے دور جان کر اس بات کو بعید از عقل سمجھتا تھا.........؟ تب ان کے ہم نشین منکر آخرت آدمی کو دوزخ کی گہرائی میں پڑا دکھایا جائے گا، (یہ ٹھکانا اس لیے ملا کہ انہوں نے مر کر دوبارہ جی اٹھنے کو خام خیالی قرار دیکر من مانی زندگی بسر کی ہوگی، اس وقت جنتی کہے گا کہ اگر اس کی بات دنیا میں مانی جاتی تو یہاں کی ناختم ہونے والی زندگی کی عظیم الشان کامیابی سے ہم بھی محروم رہ جاتے!!!)۔

اللہ کے باغیوں نافرمانوں کو کھانے کے لیے، جہنم کے ایک مقام پر ”شجرۃ الزقوم“ 62 تلخ وناگوار بو والا درخت دیا جائے گا، یہ وہی چیز دوزخ ہوگی جسکا یہ لوگ ٹھٹا مارتے استہزا کیا کرتے تھے ”اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْۤ اَصْلِ الْجَحِیْمِ“ 64 وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہ (اسفل) سے نکلتا ہے، اسکی شکل وصورت ایسی ہوگی ”طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ“ 65 اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر، یہ انکی غذا ہوگی اسی میں سے وہ کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے، اور اس پر پینے کیلئے ”لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ“ 67 کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ آگے ان ظالموں کی دردناک مہمانی کا ذکر یوں ہوا،

”ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِیْمِ“ 68 پھر انکا مرجع دوزخ کی طرف ہوگا۔ امین احسن اصلاحی؟ اسکی عام فہم تشریح یوں فرماء، نزل اس چیز کو کہتے ہیں جو اولین ضیافت کے طور پر مہمان کے پاس پیش کی جائے۔ فرمایا انکی اولین ضیافت تو اس زقوم اور کھولتے ہوئے پانی سے ہوگی۔ پھر اسکے بعد انکا اصل ٹھکانا جہنم بنے گی جہاں انکے سارے اعمال کے نتائج ان کے سامنے آئیں گے۔ (تدبر قرآن)

آیت 69 تا 74 میں انکی اس جہالت وگمراہی کو بیان فرمایا کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا اور (بغیر تحقیق) انکے پیچھے دوڑے چلے اور ان سے بیشتر بہت سے لوگ بھی (اسی روش پر چل کر) گمراہ ہو گئے تھے {حالانکہ} ہم نے ان میں متنبہ کرنے، ڈرانے والے بھیجے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ ڈرانے سمجھانے پر بھی ہوش میں نہ آنے کا انجام کیا کچھ ہوا! مگر ہمارے مخصوص بندے ہی اس (برے) انجام سے محفوظ رہے، یعنی خدا کے بندگان خاص کا انجام بہت اچھا ہوا۔ آگے انبیاء علیہ السلام کے واقعات بیان ہوئے، سب سے پہلے حضرت نوح؟ کی اللہ تعالیٰ سے فریاد کا ذکر ہوا، کہ انہوں نے ہم کو پکارا (سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ حضرت نوح نبی اپنی قوم میں ساڑھے نو سو برس تک رہے اور ہر وقت حق وایمان کی انہیں دعوت دیتے ہر طریقہ سے صبح وشام انہیں سمجھاتے بجھاتے رہے اور اپنے رب سے گناہوں کی معافی چاہنے کی تلقین فرماتے رہے، لیکن تاہم قوم گمراہی پر جمی رہی سوائے چند پاک باز لوگوں کے کوء ایمان نہیں لایا۔ بلکہ اپنے محسن کو ستانے اور تکلیفیں پہنچانے میں کوء کثر نہ چھوڑی۔..... آخر کار حضرت نوح؟ نے تنگ آکر رب تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ میں عاجز آ گیا تو میری مدد کر۔ پھر اللہ کے غضب کو جوش آیا تو پھر وہ سب کفار کو تہ آب غرق کر دیا۔ اسطرح روز کی اس تکذیب وایذاء سے اپنے نبی؟ اور انکے ”اهل“ کو بچا لیا، یعنی ان کو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دے دی۔ اور اللہ جن کو باقی رکھنا تھا اسے باقی رکھا اور پھر دنیا آباد ہوء۔ مفتی محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں کہ [مفسرین کا ایک تیسرا گروہ کہتا ہے کہ طوفان نوح پوری دنیا میں آیا تھا لیکن دنیا کی نسل صرف حضرت نوح کے بیٹوں سے نہیں، بلکہ ان تمام لوگوں سے چلی ہے جو کشتی میں حضرت نوح کے ساتھ سوار تھے یہ (مفسرین کا) گروہ آیت میں حصر کو حصر اضافی قرار دے کر یہ کہتا ہیکہ یہاں اصل مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ ڈوبنے والوں کی نسل نہیں چلی] (معارف القرآن بحوالہ قرطبی) اللہ تعالیٰ نے دین کی خاطر ساڑے نو سو برس تک حضرت نوح کی عظیم جدوجہد کی قدر فرماء اور آنے والی نسلوں میں انکی ناموری عطا کی اور آپکی تعریف وتحسین اور آفرین فرماتے ہوئے کہا ”سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ“ 79

نوح پر سلامتی ہے دنیا والوں میں! اور یہ بھی فرمایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزاء دیا کرتے ہیں۔ مزید یہ بھی فرمایا کہ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ رہے وہ لوگ جو اپنے کو اللہ کے غضب کا مستحق بنا چکے انکا ذکر یوں ہوا ”ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ“ 82 پھر ڈبا دیا ہم نے دوسروں کو۔ آگے نوح کے بعد (ابوالانبیاء) حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہوتا ہے۔ فرمایا ”اور ان ہی کے پیروں میں ابراہیم تھے“ مولانا عبدالرحمان کیلانی نے لکھا ہے کہ ”مطلب یہ ہے کہ توحید اور معاد کے بارے میں سیدنا ابراہیم؟ کے بھی وہی عقائد تھے جو سیدنا نوح کے تھے۔ اور یہ واضح سی بات ہے کہ تمام انبیاء کی اصولی تعلیم ایک ہی جیسی رہی ہے۔ اور اسی اصولی تعلیم کا نام دین ہے۔“ (تیسیر القرآن) چنانچہ، توحید باری تعالیٰ کے علمبردار حضرت سیدنا ابراہیم کے قلب سلیم کا ذکر فرمایا کہ ”جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے“ یعنی صحیح سلامت دل، ایسا دل جو تمام اعتقادی اور اخلاقی خرابیوں سے پاک جس میں شرک وکفر کا شائبہ تک نہ ہو۔ (از مولانا مودودی) قلب سلیم کی مختصر تشریح فرماتے ہوئے قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں کہ اذ جاء ربہ بقلب سلیم جب وہ خالص دل سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ یعنی اللہ کے سوا دوسروں کی محبت اور مشغولیت سے دل کو خالی کر کے اللہ ہی کی طرف اپنا رخ کیا۔ اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کا واقعہ حضرت ابراہیم کے خلوص قلب پر دلالت کر رہا ہے۔ (تفسیر مظہری) اسطرح آیت کریمہ 83 تا 113 تک تسلسل کے ساتھ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قصص بیان فرمائے گئے جو آپکی حیات مبارکہ کے اصل واقعات سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضرت موسیٰ وہارون کا ذکر بھی ہوا جو انہوں نے کس خوبی کے ساتھ حق کے لیے کام کیا اور اللہ نے انہیں ہر طرح کی مصیبت اور ایذائیں پہنچنے سے محفوظ فرما دیا اور انکی قوم، بنی اسرائیل بھی غرق ہونے سے محفوظ ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص ومحنت کو دیکھا اور ان سے خوش ہو کر فرمایا

”سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ“ 120 کہ موسیٰ (علیہ اسلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو، اچھا صلہ دیا کرتے ہیں، بیشک وہ دونوں ہمارے با ایمان بندوں میں سے تھے۔ یعنی وہ مومن بندوں میں سے تھے۔ (121 تا 122)۔ حضرت الیاس علیہ اسلام کا قصہ بھی بیان ہوا کہ انہوں نے اپنی قوم کو دعوت توحید پیش فرماء اور ایک خاص بت ((بعل)) کا نام لیکر فرمایا کیا تم لوگ اسکو پکارتے ہو؛ اور اپنے بہترین خالق کو چھوڑتے ہو، جو تمہارا اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمہارے باپ داداؤں کا خالق ہے اور جو سب سے بہتر تخلیق کرنے والا ہے؟! لیکن انکی قوم نے انہیں جھٹلایا اور یہ قوم مکذبین میں شمار ہوگی، سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے۔ اور وہی لوگ محفوظ رہینگے جو حضرت الیاس پر ایمان لائے.....

”سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ یَاسِیْنَ“ الیاسیوں پر سلامتی ہو۔

آیت 127 تا 128۔ آگے حضرت لوط حضرت یونسکے واقعات بیان فرماتے ہوئے انکی قوم کی بد کرداری وبدروشی اور نافرمانی کے ذکر کے ساتھ، بعد میں ہوئے واقعات کو سنایا گیا، اور توحید باری تعالیٰ کے مقابل میں جو بھی عقیدہ وعمل ہوگا عنداللہ نامقبول ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات صفات اور اسکے حقوق میں کسی بھی مخلوق کو چاہے وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے یا فرشتوں میں سے ہوں یہ سب اللہ کی مخلوق ہے اور غیر خدا کی عبادت پوجا و پرستش اللہ الواحد کو ہرگز قبول نہیں! جو لوگ شرک کرتے ہیں ان کے لیے معافی نہیں ہے اور آخرت میں رسوا یقینی ہے!! مکہ کے مخالفانہ ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ کو ایک تسلی دی جا رہی ہے اور مسلمانوں کی بھی ہمت باندھی گئی ہے کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آخر کار کامیابی آپ ہی کی ہوگی۔ اللہ کی مدد، نصرت اور غلبہ آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے لئے ہے اور مخالفین لازماً ناکام ونامراد ہو کر رہیں گے۔ دوسری طرف مشرکین کے لیے انتباہ ہے کہ خوب یاد رکھو، گزرے ہوئے باغی قوموں کے انجام بد سے عبرت پکڑو، نبی کی مخالفت ترک کر کے اللہ پر ایمان لا ورسول کی بات کو سچ جانو اور پیروی اختیار کرو۔ آخر میں سورہ کا اختتام اللہ رب العالمین کی تعریف پر ہوا۔ (مستفاد کتب؛ تفہیم القرآن، تدبر قرآن، ضیا القرآن، معارف القرآن، تفسیر مظہری، فی ظلال القرآن اور تفسیر مظہری وغیرہ)

اسرائیل ایران پر کسی بھی وقت حملہ کرسکتا ہے: امریکی میڈیا کا دعویٰ

نیویارک، 12 جون (یو این آئی) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے اسرائیل ایران پر کسی بھی وقت حملہ کرسکتا ہے، حملے کی پیشگی اطلاع امریکہ کو دے دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق خطے میں ایک اور جنگ کے سائے منڈلانے لگے، نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ اسرائیل ایران پر حملے کرسکتا ہے۔ امریکی میڈیا کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے ایران پر حملے کی پیشگی اطلاع امریکہ کو دے دی ہے۔ امریکی اور یورپی کے حکام نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل ایران پر حملہ کرنے کے لیے تیاری کر رہا ہے، حملہ کس نوعیت کا ہوگا اس کا علم نہیں۔ اسرائیل کے ایران پر حملے کے پیش نظر امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنے سفارت خانوں اور ہوائی اڈوں پر الرٹ جاری کردیا۔ عراق میں امریکی سفارت خانے کو خالی کیا جارہا ہے جبکہ کویت اور بحرین سے بھی امریکی سفارتی اہلکاروں کے اہل خانہ کی منتقل کردیا گیا ہے۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نے ایران کیساتھ معاہدہ ہونے کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا اور کہا ایران کے ساتھ جوہری معاہدے کے امکانات کم ہیں، نہیں معلوم کہ ایران کو جوہری پروگرام بند کرنے پر راضی کرسکیں گے یا نہیں۔ ادھر ایرانی وزیر دفاع عزیز ناصر زادے کا کہنا ہے جوہری معاہدہ نہ ہونے پر اگر امریکا نے ایران پر حملہ کیا تو امریکی اڈوں کو نشانہ بنائیں گے، خطے میں موجود امریکا کے تمام اڈے ایران کی پہنچ میں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ امید ہے ایسی نوبت نہیں آئے گی اور مذاکرات کامیاب ہوجائیں گے، ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کا نیا دور مسقط میں ہوگا۔

غزہ کے لیے عالمی یکجہتی مارچ، ہزاروں کارکن رفح کی جانب رواں دواں

غزہ، 12 جون (یو این آئی) دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں کارکنوں اور انسانی حقوق کے علمبرداروں کا غزہ کی پٹی کی جانب مارچ جاری ہے۔ اس مارچ کو عالمی مارچ برائے غزہ (گلوبل مارچ ٹو غزہ) کا نام دیا گیا ہے جس کا مقصد اسرائیل کے تباہ کن اور غیر انسانی محاصرے کو ختم کروانا اور غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف عالمی ضمیر کو بیدار کرنا ہے۔ مارچ کے ایک اہم قافلے صمود کارواں نے تیونس سے روانہ ہوکر لیبیا میں پڑاؤ کیا، اس قافلے میں ایک ہزار سے زائد افراد شامل ہیں جس کا تعلق شمالی افریقہ کے مختلف ممالک سے ہے، قافلہ 9 بسوں پر مشتمل ہے جو مصر کے دارالحکومت قاہرہ کی جانب رواں دواں ہے، جہاں دیگر 50 ممالک سے تعلق رکھنے والے کارکنان بھی شامل ہوں گے۔ تیونس کے صحافیوں، وکلا، انسانی حقوق کے علمبرداروں اور مزدور یونینوں سمیت کئی اہم اداروں نے مارچ میں شمولیت اختیار کی ہے، مارچ کی قیادت جوائنٹ ایکشن فار فلسطین نامی اتحاد کررہا ہے۔ قافلے کی حتمی منزل مصر کے شمالی علاقے رفح کی سرحد ہے، جہاں سے وہ غزہ میں داخل ہونے کی کوشش کریں گے، تاہم ابھی قافلے کو مشرقی لیبیا میں داخلے کی اجازت درکار ہے۔ قاہرہ پہنچنے کے بعد یہ قافلہ 3 روزہ مارچ کے ذریعے رفح بارڈر کی جانب بڑھے گا، لیکن اس راستے کو مصری حکام نے فوجی زون قرار دے رکھا ہے جہاں عام افراد کے داخلے پر پابندی ہے۔ تیونس کی ایک نوجوان صحافی غایہ بن مبارک، جو اس مارچ کا حصہ ہیں، انہوں نے عرب میڈیا کو بتایا کہ اگر ہمیں سمندر، فضا یا زمین پر روک دیا جائے تب بھی ہم رکیں گے نہیں، ہم ہزاروں کی تعداد میں آئیں گے، صحرا عبور کریں گے تاکہ بھوک سے مرتے بچوں کو بچاسکیں۔

اس اینجلس کی سڑکوں پر 2 روز میں میرینز تعینات ہوں گے، سویلینز کی گرفتاری کا اختیار ہوگا

لاس اینجلس، 12 جون (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس کی سڑکوں پر 2 روز میں میرینز تعینات ہوں گے، جنھیں سویلینز کی گرفتاری کا اختیار حاصل ہوگا۔ روئٹرز کے مطابق بدھ کے روز حکام نے بتایا کہ امریکی میرینز دو دن کے اندر لاس اینجلس کی سڑکوں پر نیشنل گارڈ کے سپاہیوں کے ساتھ شامل ہوجائیں گے، اور انھیں کسی بھی ایسے شخص کو حراست میں لینے کا اختیار دیا جائے گا جو امیگریشن افسران کے چھاپوں کے دوران مداخلت کرے گا، وفاقی ایجنٹوں سے الجھنے والے مظاہرین کو بھی گرفتار کیا جائے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوسم کے اعتراضات کے باوجود میرینز کی تعیناتی کا حکم دیا ہے، تاہم امریکی سرزمین پر فوج کے استعمال کے اس قدم نے قومی بحث کو جنم دے دیا ہے۔ اور لاس اینجلس سمیت دوسرے بڑے امریکی شہروں بشمول نیویارک، اٹلانٹا اور شکاگو میں مظاہرے ہونے لگے ہیں۔ لاس اینجلس میں گزشتہ 7 دنوں سے پر امن احتجاج ہورہا ہے، یہ احتجاج گزشتہ جمعہ کو امیگریشن چھاپوں کے بعد شروع ہوا ہے، اس کے جواب میں امریکی صدر ٹرمپ نے پہلے تو ہزاروں نیشنل گارڈ کو سڑکوں پر تعینات کیا، اور پھر پیر کو میرینز کو بھی طلب کرلیا۔ انھوں نے ایک پروگرام میں کہا کہ اگر انھوں نے فوری اقدام نہ کیا ہوتا تو ابھی لاس اینجلس جل رہا ہوتا۔ تاہم، دوسری طرف ریاستی اور مقامی رہنماؤں کی جانب سے اس پر شدید تنقید ہورہی ہے کہ صدر ٹرمپ نے وفاقی فوجیوں کی غیر ضروری اور غیر قانونی طور پر سڑکوں پر تعینات کیا، جس سے صرف تناؤ ہی میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈیموکریٹس نے اس اقدام کو آمرانہ قرار دیا اور قومی سطح پر اس کی شدید مذمت کی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا 'صدر ٹرمپ نے امریکی تاریخ کے بڑے پیمانے کی ملک بدری کی مہم چلانے کا وعدہ کیا تھا، اور بائیں بازو کے فسادی اس کوشش میں رکاوٹ نہیں ڈال سکیں گے۔' دوسری طرف امریکی فوج نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ 700 میرینز کی ایک بٹالین نے 'لاس اینجلس مشن' کے لیے مخصوص ٹریننگ پوری کرلی ہے، جس میں حالات کو معمول پر لانا اور ہجوم پر قابو پانا بھی شامل ہے۔ فوج نے وضاحت کی کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر Title 10 کے وفاقی قانون کے تحت نیشنل گارڈ کے ساتھ شامل ہوجائیں گے، اور ان کا کام سویلین پولیسنگ نہیں ہوگا، بلکہ وفاقی افسران اور املاک کی حفاظت کرنے کے لیے۔ ناردرن کمانڈ نے کہا ٹائٹل 10 فورسز مخصوص حالات میں کسی فرد کو عارضی طور پر حراست میں لے سکتی ہیں، جیسا کہ دوسروں کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے کے لیے کسی حملے کو روکنا، یا وفاقی اہلکاروں کے کام میں مداخلت کرنے والوں کو روکنا۔ امریکی فوج کے میجر جنرل اسکاٹ شرمین نے صحافیوں کو بتایا کہ میرین اپنی رائفلوں میں لائیو ایمونیشن نہیں رکھیں گے تاہم ان کے پاس لائیو ایمونیشن موجود ہوگا۔

عالمی بینک نے جوہری توانائی کی فنانسنگ پر عائد پابندیاں ختم کردیں

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) عالمی بینک کی جانب سے جوہری توانائی کی مالی معاونت پر دہائیوں پرانی پابندیوں کو ختم کردیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق عالمی بینک نے جوہری توانائی کے شعبے میں دوبارہ داخل ہونے کا اعلان کردیا ہے جو کہ کئی دہائیوں بعد ایک بڑی پالیسی تبدیلی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ورلڈ بینک کے صدر اجے بانگا نے گزشتہ روز بتایا کہ یہ فیصلہ ترقی پذیر ممالک میں بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ورلڈ بینک اب اقوام متحدہ کی جوہری نگران ایجنسی اے آئی ای اے کے ساتھ قریبی تعاون کرے گا تاکہ جوہری عدم پھیلاؤ کی نگرانی اور موثر ریگولیٹری نظام کی تشکیل میں مدد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک میں بجلی کی طلب 2035 تک دوگنی سے زیادہ ہوجائے گی اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ہر سال توانائی پیداوار، گرڈز، اور اسٹوریج پر سرمایہ کاری کو موجودہ 280 ارب ڈالر سے بڑھا کر تقریباً 630 ارب ڈالر کرنا ہوگا۔ ورلڈ بینک کے صدر کے مطابق ہم ان ممالک میں موجودہ جوہری ری ایکٹرز کی مدت بڑھانے کی کوششوں میں مدد کرنے کے خواہاں ہیں اور بجلی کے گرڈز اور متعلقہ انفرااسٹرکچر کی بہتری کے لیے تعاون فراہم کریں گے۔ واضح رہے کہ بانگا نے 2023 میں ورلڈ بینک صدر کا عہدہ سنبھالا تھا اور تب سے وہ توانائی پالیسی میں تبدیلیوں کے لیے کوششوں میں مصروف ہیں۔ اگرچہ ورلڈ بینک نے جوہری توانائی میں سرمایہ کاری کے لیے دروازے کھول دیے ہیں، ورلڈ بینک کے صدر نے واضح کیا کہ ابھی بورڈ اس بات پر متفق نہیں ہوپایا کہ آیا بینک کو گیس کی پیداوار (upstream gas) میں بھی شامل ہونا چاہیے اور اگر ہاں تو کن شرائط کے تحت ایسا ہوسکتا ہے۔

مکہ اور مدینہ میں درجہ حرارت 46 ڈگری کو چھو گیا

مدینہ منورہ، 12 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں موسمیات کے قومی مرکز کا کہنا ہے گزشتہ روز مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق موسمیات کے قومی مرکز کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ مکہ مکرمہ میں درجہ حرارت 46 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ مدینہ منورہ میں 43 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق مملکت میں سب سے زیادہ درجہ حرارت الاحسا میں 48 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیات کے قومی مرکز کے مطابق دمام میں 46، ریاض اور جدہ میں 45، وادی الدواسر اور القصومہ میں 44 اور شرورہ میں 43 ڈگری سینٹی گریڈ رہا ہے۔ الشرقیہ ریجن، ریاض اور مکہ ریجن کے کچھ علاقوں میں درجہ حرارت میں اضافے اور گردآلود ہوائیں چلنے کی رپورٹ سامنے آئی تھی۔ واضح رہے کہ مملکت میں گرمی کی لہر کے باعث سعودی عرب میں وزارت افرادی قوت اور قومی کونسل برائے اکیوپیشنل سیفٹی اور صحت نے کہا ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر کے تمام اداروں کے کارکنوں کے لیے اتوار 15 جون سے 15 ستمبر 2025 تک براہ راست دھوپ میں کام کرنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دوپہر 12 سے سہ پہر 3 بجے تک کھلے مقامات پر دھوپ میں کام کرنے پر پابندی 3 ماہ کے لیے عائد رہے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس فیصلے کا مقصد پرائیویٹ سیکٹر میں کارکنوں کی سیفٹی اور صحت کو یقینی بنانا، اکیوپیشنل سیفٹی اور صحت کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق صحت مند اور محفوظ کام کا ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزارت کا تاجروں سے کہنا ہے کہ وہ اس فیصلے پر عمل کریں تاکہ کام کا محفوظ ماحول پیدا کرنے کے ساتھ کارکنوں کو حادثات اور بیماریوں سے محفوظ کیا جاسکے۔

عالمی پابندیاں برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی تو جوہری عدم توسیع کے معاہدے سے نکل جائیں گے: ایران

تہران، 12 جون (یو این آئی) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر 2015 کے جوہری معاہدے پر دستخط کرنے والے یورپی فریقین اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کی کوششیں جاری رکھتے ہیں، تو وہ قانونی طور پر جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے علیحدگی اختیار کرسکتا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو لکھے گئے خط میں اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے سعید ایروانی نے ایران کی گزشتہ وارننگز کو دہرایا، جن میں کہا گیا تھا کہ وہ 'مناسب جوابی اقدامات' کرے گا، جن میں معاہدے کے آرٹیکل ایکس کے مطابق این پی ٹی سے علیحدگی کا عمل شروع کرنا بھی شامل ہے۔ یہ وارننگ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب ای 3 کہلائے جانے والے یورپی ممالک برطانیہ، فرانس، اور جرمنی، امریکہ کے ساتھ مل کر بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے بورڈ آف گورنرز میں ایران کے خلاف ایک قرارداد پر ووٹنگ کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ یہ ووٹنگ ابتدائی طور پر بدھ کو ہونا تھی مگر سفارتی ذرائع کے مطابق وقت کی کمی کے باعث اسے جمعرات تک موخر کردیا گیا ہے۔ حالیہ آئی اے ای اے رپورٹ پر مبنی یہ قرارداد ایران پر الزام عائد کرتی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کے ساتھ مبینہ 'غیر اعلانیہ جوہری سرگرمیوں' کے بارے میں تعاون کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اگر یہ قرارداد منظور ہوجاتی ہے تو یہ جے سی پی او اے کے تحت ختم کی گئی اقوام متحدہ کی پابندیوں کے دوبارہ نفاذ کی راہ ہموار کرسکتی ہے، جو اکتوبر میں اس وقت ممکن ہوگا، جب سلامتی کونسل کی قرارداد 2231 کی اہم شقیں ختم ہورہی ہیں۔ ایرانی حکام نے آئی اے ای اے کی رپورٹ کو 'سیاسی مقاصد کے لیے تیار کردہ' قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا ہے اور کہا ہے کہ یہ رپورٹ دشمن ذرائع، بشمول اسرائیلی حکومت سے حاصل شدہ انٹیلی جنس پر مبنی ہے۔ انہوں نے ای 3 پر الزام لگایا ہے کہ وہ جے سی پی او اے میں موجود اسنیپ بیک میکنزم کو (جو ایران کی عدم تعمیل کی صورت میں اقوام متحدہ کی پابندیاں خود بخود بحال کردیتا ہے) ایک دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کررہے ہیں، تاکہ ایران پر اُس وقت دباؤ ڈالا جائے جب وہ امریکہ کے ساتھ ایک ممکنہ متبادل معاہدے پر بات چیت کررہا ہے۔ یاد رہے کہ امریکا 2018 میں اس معاہدے سے یکطرفہ طور پر الگ ہوگیا تھا۔ اس ہفتے ایک مشترکہ بیان میں، ای 3 نے اگرچہ سفارت کاری سے وابستگی ظاہر کی، لیکن یہ بھی کہا کہ اگر ایران کو این پی ٹی کے تحت اپنی 'سیف گارڈز' کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا، تو وہ اسنیپ بیک میکنزم کو فعال کرنے پر غور کریں گے۔ 'اگر تسلی بخش معاہدہ نہ ہوا، تو ای 3 بین الاقوامی امن و سلامتی کو درپیش خطرات سے نمٹنے کے لیے اسنیپ بیک میکنزم کے فعال کرنے پر غور کرے گا'۔ اپنے خط میں ایروانی نے ای 3 کی اس کوشش کو قانونی طور پر بے بنیاد اور سیاسی طور پر غیر ذمہ دارانہ اقدام قرار دیا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس کے علاقائی اور عالمی امن و سلامتی پر گہرے منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

امریکہ آسٹریلیا اور برطانیہ کے ساتھ آبدوز معاہدے پر نظرثانی کرے گا

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکہ نے آسٹریلیا اور برطانیہ کے ساتھ ہونے والے کئی بلین ڈالر آبدوز ڈیل پر دوبارہ غور کرنا شروع کردیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق سابق صدر بائیڈن کی انتظامیہ کے ساتھ ہونے والے ایٹمی آبدوزوں کے معاہدے پر موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ امریکی مفادات کو سب سے اوپر رکھ کر دوبارہ غور کرے گی۔ بتایا جارہا ہے کہ وائٹ ہاؤس کی جانب سے آسٹریلیا اور برطانیہ کو فوجی اخراجات بڑھانے کے لیے دباؤ ڈالا جارہا ہے، جس پر برطانیہ اور آسٹریلیا کی طرف سے مزاحمت بھی کی جارہی ہے۔ آکس یعنی آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ کے درمیان اس معاہدے کی کل مالیت 176 بلین ڈالر ہے اور اس معاہدے پر تینوں ممالک نے 2021 میں دستخط کیے تھے۔

ایلون مسک کو ٹرمپ سے معافی مانگنے پر بڑا انعام مل گیا

سان فرانسسکو، 12 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے معافی مانگنے کے بعد ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک کی دولت میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا۔ ان کی مجموعی دولت 191 ملین ڈالر سے بڑھ کر 4.411 بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایلون مسک کی مجموعی دولت میں اضافہ ان کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف سوشل میڈیا پوسٹس پر افسوس کا اظہار کرنے کے فوراً بعد ہوا۔ ایلون مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ڈونلڈ ٹرمپ سے معافی مانگتے ہوئے لکھا کہ مجھے امریکی صدر کے بارے میں گزشتہ ہفتے کی اپنی کچھ پوسٹس پر افسوس ہے، میں بہت آگے نکل گیا۔ ٹیسلا کے سی ای او اور امریکی صدر کے درمیان تنازع اس وقت شروع ہوا جب ایلون مسک نے ڈونلڈ ٹرمپ کے حمایت یافتہ بل پر تنقید کی۔

کولمبیا یونیورسٹی کے فلسطین نواز طالب علم محمود خلیل کے حق میں فیصلہ

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکہ کی وفاقی عدالت کے جج نے حکم دیا ہے کہ کولمبیا یونیورسٹی کے طالب علم محمود خلیل کو ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے پیش جواز کی بنیاد پر گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ محمود خلیل فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھانے کے سبب ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے عتاب کا شکار ہیں اور انہیں حکام نے گرفتار کیا ہوا ہے۔ عدالت کے جج نے محمود خلیل کے حق میں فیصلہ تو سنایا ہے مگر ان کی فوری رہائی کے احکامات جاری نہیں کیے۔

امریکہ نے مشرق وسطیٰ سے اپنے غیر سفارتی عملے کے رضاکارانہ انخلا کی منظوری دیدی

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکہ نے مشرق وسطیٰ سے اپنے غیر سفارتی عملے کے رضاکارانہ انخلا کی منظوری دے دی۔ امریکی عہدیدار نے برطانوی خبر ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی وزیر دفاع نے مشرق وسطیٰ سے غیر سفارتی عملے کے رضاکارانہ انخلا کی منظوری دی ہے۔ امریکی عہدیدار کا کہنا تھا کہ فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی حفاظت اور سلامتی ہماری ترجیح ہے۔ امریکی عہدیدار نے کہا کہ سینٹرل کمانڈ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی پر نظر رکھے ہوئے ہے، سینٹ کام خطے میں اتحادیوں اور شراکت داروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے بحرین اور عراق سے بھی غیر سفارتی عملے کو انخلا کی ہدایت کردی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکہ نے مشرق وسطیٰ کی سیکیورٹی صورتحال پر ہدایات جاری کیں البتہ امریکی حکام کی طرف سے سیکیورٹی صورتحال سے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا۔

امید کم ہے ایران جوہری معاہدے میں یورینیم کی افزودگی روکنے پر راضی ہوجائے: ٹرمپ

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا، امید کم ہے کہ ایران جوہری معاہدے میں یورینیم کی افزودگی روکنے پر راضی ہوجائے۔ واشنگٹن میں امریکی صدر ٹرمپ نے کینیڈی سینٹر میں تقریب کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نہیں معلوم کہ ایران کو جوہری پروگرام بند کرنے پر راضی کرسکیں گے یا نہیں، مجھے پہلے ایسا لگتا تھا لیکن اب اس بارے میں میرا اعتماد کم ہوتا جارہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا، امید کم ہے کہ ایران جوہری معاہدے میں یورینیم کی افزودگی روکنے پر راضی ہوجائے۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکہ نے بحرین اور عراق سے غیر سفارتی عملے کو انخلا کی ہدایت کی ہے۔ اس حوالے سے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ مشرق وسطیٰ سے اہل کاروں کو نکالا جارہا ہے کیونکہ یہ ایک خطرناک جگہ بن سکتی ہے۔

اسرائیل کی جنوبی لبنان کے بیت لیف قصبے پر بمباری

بیروت، 12 جون (یو این آئی) جنوبی لبنان کے بیت لیف قصبے پر اسرائیل کی جانب سے ڈرون حملہ کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق، 3 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق لبنان کا کہنا ہے کہ نومبر کے بعد سے اسرائیل جنگ بندی کی 3 ہزار سے زائد بار خلاف ورزیاں کرچکا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں اب تک 200 سے زائد افراد جاں بحق، 500 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

سی آئی اے کے تجزیہ کار کو خفیہ معلومات افشا کرنے پر سزا سنادی گئی

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکا کی خفیہ ایجنسی سی آئی اے کے تجزیہ کار کو خفیہ معلومات افشا کرنے کے الزام میں 37 ماہ قید کی سزا سنادی گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ کی خفیہ ایجنسی سی آئی اے کے تجزیہ کار آصف ولیم رحمان پر انتہائی خفیہ معلومات افشا کرنے کا الزام ثابت ہوا۔ رپورٹس کے مطابق آصف نے اسرائیل کے ایران پر جوابی حملے کی تیاری سے متعلق معلومات افشا کی تھیں۔ آصف کو کمبوڈیا سے گرفتار کیا گیا تھا، اس پر پچھلے سال فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق آصف ولیم رحمان 2016 سے سی آئی اے کا ملازم تھا، وہ کیلی فورنیا میں پیدا ہوا اور ہوائی میں پلا بڑھا تھا۔

آسٹریلیا کی پہلی اننگز کم اسکور پر سمیٹی جا سکتی تھی: ربادا

لندن، 12 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے اسٹار گیند باز کاگیسو ربادا کا ماننا ہے کہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا کی پہلی اننگز کم اسکور پر سمیٹی جا سکتی تھی۔ لارڈز میں جنوبی افریقی کپتان تیمبا باووما کے ٹاس جیت کر گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد نئی گیند سے ذمہ داری کاگیسو ربادا پر آگئی اور تجربہ کار کو ٹیسٹ میں اپنی چھاپ بنانے میں بہت کم وقت لگا۔ ربادا نے آسٹریلیا کے اوپنرز عثمان خواجہ اور کیمرون گرین کو آؤٹ کرتے ہوئے ٹیسٹ میں اپنی 17 واں پانچ وکٹ ہال حاصل کیا۔ ان کے اسپیل نے جنوبی افریقہ کو دفاعی چیمپئن کو 212 پر سمیٹنے میں مدد کی لیکن ربادا کا خیال ہے کہ پروٹیز آسٹریلیا کی بیٹنگ کو پہلے بھی تباہ کر سکتے تھے۔ لارڈز میں دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے فاسٹ بولر نے کہا کہ ہم 212 رن کے چیلنج کو قبول کریں گے ہمیں لگا کہ ہمیں انہیں 160 پر روک دینا چاہیے تھا لیکن کھیل اسی طرح چلتا ہے۔ آسٹریلیا کے 146 رن پر پانچ وکٹیں گرنے کے بعد بیو ویبسٹر نے 72 رن کی شاندار اننگز کھیل کر پہلی اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ ربادا نے آل راؤنڈر کی تعریف کی، جس نے جنوبی افریقہ کی تیز گیند بازی کو محسوس کرنے کے بعد اننگز کے آغاز میں اپنی حکمت عملی تبدیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا تھا کہ وہ کسی بھی گیند پر آؤٹ ہوجائیں گے لیکن مجھے لگتا ہے کہ ان کا مثبت ارادہ انہیں فتح کی طرف لے گیا۔ ربادا نے بالآخر ویبسٹر کو آؤٹ کر دیا اور ایلن ڈونلڈ کو پیچھے چھوڑ کر پروٹیز کے لیے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اس کامیابی پر بات کرتے ہوئے ربادا نے کہا کہ باؤلرز کی اس فہرست میں شامل ہونا خاص ہے۔ ایک کھلاڑی کے طور پر بڑا ہوکر اور جنوبی افریقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے میں ان لوگوں سے متاثر ہوا ہوں جو پہلے آئے ہیں اور انہوں نے بڑے اسٹیج پر جو کچھ کیا ہے، ان ناموں میں شامل ہونا خاص ہے اور یہ طویل عرصے تک جاری رہ سکتا ہے۔ ربادا جنوبی افریقہ کے لیے بہترین گیند باز رہے، وہیں لارڈز میں پہلے دن کے اختتام پر آسٹریلیا کے تیز گیند بازوں نے بھی اچھی شروعات کی۔ مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور کپتان پیٹ کمنز نے شاندار گیند بازی کی اور جنوبی افریقہ نے دن کا اختتام 43/4 پر کیا۔ ربادا نے کہا، میرے خیال میں گیند کافی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے لیکن مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ بلے بازوں کو موقع مل سکتا ہے۔ اگر آپ لمبے وقت تک صحیح جگہ پر زیادہ گیند ڈالتے ہیں تو اس سے مواقع پیدا ہوں گے۔ ابھی، ہم 43/4 پر ہیں، وہ آغاز نہیں جس کی ہم امید کر رہے تھے وہ نہیں لیکن اس ٹیسٹ میچ میں بہت زیادہ کرکٹ کھیلی جانی ہے۔

روسی جمناسٹ بین الاقوامی کھیلوں میں واپسی کریں گے: اسپورٹس فیڈریشن

ماسکو، 12 جون (یو این آئی) روسی جمناسٹ اور جج غیر جانبدار شرکاء کے طور پر بین الاقوامی مقابلوں میں واپسی کریں گے۔ مقامی میڈیا نے روسی جمناسٹک فیڈریشن کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ بدھ کو طوس نیوز ایجنسی کے ذریعے فیڈریشن کے ایک بیان کے مطابق روسی کھلاڑی اور جج بین الاقوامی جمناسٹک مقابلوں میں شرکت کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی کھیلوں میں روسی کھلاڑیوں کی بھرپور شرکت دوبارہ شروع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ خیال رہے کہ مارچ 2022 میں انٹرنیشنل جمناسٹک فیڈریشن (ایف آئی جی) نے روسی اور بیلاروسی جمناسٹک کو اپنے ٹورنامنٹس سے معطل کر دیا تھا۔ بعد ازاں، بین الاقوامی فیڈریشن نے پابندیوں میں نرمی کرتے ہوئے دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو غیر جانبداری سے مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔ روسی جمناسٹکس فیڈریشن نے اپریل کے اوائل میں کہا تھا کہ ملک کے کھلاڑی غیر جانبدار حیثیت ملنے کے باوجود آئندہ ایف آئی جی مقابلوں میں حصہ نہیں لیں گے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو اس طرح کا درجہ دینے سے کئی بے بنیاد اور متعصبانہ انکار کا حوالہ دیا تھا۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ میں ہندوستان کو ارجنٹائن سے قریبی شکست کا سامنا

ایمسٹیلوین، 12 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2024/25 میں شاندار کارکردگی کے باوجود ہندوستانی ٹیم کو ارجنٹینا کے خلاف 3-4 سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہالینڈ کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہرمن پریت سنگھ (2، 3) نے ہندوستان کے لیے دو گول کیے جبکہ ابھیشیک (42) نے تیسرا گول کیا۔ بدھ کی رات ارجنٹائن کے لیے میٹیاس رے (1)، لوکاس مارٹنز (7)، سنتیا گو تارازونا (34) اور لوسیو مینڈیز (46) نے گول کئے۔ ارجنٹائن نے پہلے ہی ہندوستان پر برتری حاصل کر لی تھی جب میٹیاس رے (1) نے ابتدائی دباؤ کا فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائن کی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستانیوں نے دباؤ کو برداشت کرتے ہوئے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور وقفے سے عین قبل ہرمن پریت سنگھ (2) نے گول کر کے کوارٹر کا اختتام 1-1 پر کیا۔ ہندوستانی ٹیم دوسرے کوارٹر میں رفتار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ارجنٹینا کے لوکاس مارٹینز (7) نے ابتدائی گول کر کے ہندوستان کو کچھ دباؤ میں ڈال دیا۔ تاہم، ہندوستان نے واپسی کی اور ایک اور برابری کی کوشش کی لیکن ارجنٹائن ہندوستان کے حملے کے باوجود برقرار رکھنے میں کامیاب رہا اور برتری کے ساتھ ہاف ٹائم میں چلا گیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں مندیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی اسٹروک حاصل کیا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (33) نے آگے بڑھ کر اسے نیچے کے کونے میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے ایک بار پھر ارجنٹینا کے ساتھ برابری کی۔ تاہم، ایک منٹ میں ارجنٹائن نے گول سنتیا گو تارازونا (34) کے گول کے ساتھ اپنا تیسرا گول کیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان نے اپنے کھیل کو بہتر کرنا شروع کیا اور ارجنٹائن کو واپس اپنے ہاف میں دھکیل دیا۔ مسلسل دباؤ کا آخر کار نتیجہ نکلا اور ابھیشیک (42) نے کوارٹر کے اختتام سے عین قبل گول کر کے اسکور 3-3 کر دیا۔ آخری کوارٹر کا آغاز بھی تیز رہا۔ ارجنٹائن نے ہندوستانی دفاع میں گھسنے کی کوشش کی اور لوسیو مینڈیز (46) نے قریبی رینج سے گول کر کے اسے گول میں تبدیل کر دیا۔

اسمتھ آسٹریلیا کی واپسی سے خوش

لندن، 12 جون (یو این آئی) آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز میں نصف سنچری بنانے والے اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ لارڈز میں جنوبی افریقہ کی وکٹیں گرنے کے بعد ان کی ٹیم کی واپسی قابل ستائش ہے۔ اسمتھ نے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل 2025 کے پہلے دن 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی لیکن پارٹ ٹائم اسپنر ایڈن مارکرم کا سامنا کرتے ہوئے ان کا دھیان ہٹ گیا اور گیند سلپ میں چلی گئی۔ اس کے بعد آسٹریلیا کی ٹیم 212 رن پر سمٹ گئی جس میں بیو ویبسٹر نے 72 رن کی اننگز کھیلی۔ چائے کے بعد صرف 20 رن پر آخری پانچ وکٹیں گرنے کے باوجود آسٹریلیا نے واپسی کی۔ مچل اسٹارک نے پہلے ہی اوور میں مارکرم کو کلین بولڈ کر کے دوبارہ لے حاصل کی۔ اس کے بعد پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کا اسکور چار وکٹ پر 43 رنز تک پہنچا دیا اور کھیل کا رخ ہی بدل دیا۔ اسمتھ نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم اچھی پوزیشن میں ہیں، ہم نے بیٹنگ کرتے ہوئے بڑا اسکور کرنے کے کچھ مواقع گنوا دیے۔ وکٹ نے دن بھر کچھ نہ کچھ دیا لیکن ہم اچھی پوزیشن میں ہیں۔ ہم 169 رن سے آگے ہیں اور ان کے چار وکٹ گر چکے ہیں۔ امید ہے کہ صبح بھی کچھ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ آج ہوا ہے۔ یہ ایک بہترین ہو سکتا تھا لیکن ہم اچھی پوزیشن میں ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مجھے لارڈز میں بیٹنگ پسند ہے اور جب میں کریز پر تھا تو میں نے اپنے وقت کا مزہ لیا جب میں آؤٹ ہوا تو مجھے لگا کہ گیند گرم ہوگئی لیکن وکٹ ابھی بھی کچھ دے رہی ہے اور امید ہے کہ کل بھی ایسا ہی ہوگا۔

ہندستانی تیرانداز دیپیکا کماری، اپنی استقامت مزاجی اور بلند حوصلے کے لئے مشہور

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) دیپیکا کماری تیراندازی کی دنیا میں ہندستان کی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی ایتھلیٹکس صلاحیتوں کے علاوہ کھیل کے ذریعے صنفی مساوات اور بااختیاری کی وکالت کی جس سے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے، جو ان کی استقامت اور عزم کی علامت ہے۔ وہ ایک معمولی پس منظر سے تعلق رکھنے والے گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں۔ دیپیکا کمار نے مشکلات پر قابو پاکر ہندوستان کی مشہور ایتھلیٹس میں اپنا نام درج کرایا۔ ان کا شاندار سفر اس وقت شروع ہوا جب انہوں نے 12 برس کی عمر میں کمان اٹھائی۔ ان کی فطری قابلیت اور انتھک لگن نے انہیں عالمی سطح پر پہنچایا، جہاں انہوں نے دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغے اور متعدد ورلڈ کپ خطابات سمیت کئی اعزاز حاصل کیے۔ دیپیکا کماری، 13 جون 1994 کو ہندوستان کے شہر رانچی میں پیدا ہوئیں۔ بچپن میں وہ پتھروں سے آموں کو نشانہ بنانے کی مشق کرتی تھیں۔ ان کے ابتدائی دنوں میں ان کے والدین کے لیے دیپیکا کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنا مشکل تھا، اکثر وہ دیپکا کی تربیت کے لیے نئے آلات خریدنے کے لیے خاندان کے بجٹ سے سمجھوتہ کرتے تھے۔ نتیجے کے طور پر دیپیکا نے گھر میں بنی بانس کی کمانوں اور تیروں کا استعمال کرتے ہوئے تیراندازی کی مشق کی۔ دیپیکا کی کزن ودیا کماری، جو اس وقت ٹاٹا آرچری اکیڈمی میں تیرانداز تھیں، نے ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کی۔ دیپیکا کماری ایک ہندوستانی پیشہ ور تیرانداز ہیں جو ریکرو کیٹیگری میں مقابلہ کرتی ہیں۔ چار بار کی اولمپئن اور دو بار ورلڈ آرچری چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی، دیپیکا تجربہ کار، صلاحیت مند ہندوستانی تیراندازوں میں سے ایک ہیں اور عالمی درجہ بندی میں سرفہرست ہونے والی پہلی ہندوستانی آرچر ہیں، جو 2012 میں عالمی نمبر 1 کی درجہ بندی تک پہنچی ہیں۔ انہیں ہندوستانی کھیلوں میں ان کی شراکت کے لئے 2012 میں ارجن ایوارڈ اور 2016 میں پدم شری سمیت کئی قومی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ دیپیکا کماری رانچی، بہار جو اب جھارکھنڈ میں ہے، ایک آٹو رکشہ ڈرائیور شیو چرن پرجاپتی اور رانچی میڈیکل کالج کی نرس گیتا کے ہاں پیدا ہوئیں اور رانچی سے 15 کلومیٹر دور رتو چٹی گاؤں کی رہنے والی ہیں۔

ورلڈ کپ کوالیفائر میں رومانیہ نے قبرص کو 2-0 سے شکست دی

بخارسٹ، 12 جون (یو این آئی) رومانیہ نے بخارسٹ کے نیشنل ایرینا میں 2026 فیفا ورلڈ کپ کوالیفائرز کے گروپ ایچ میں قبرص کو 2-0 سے شکست دے دی۔ پہلے ہاف میں فلورین تانسے اور ڈینس مین کے گول نے رومانیہ کی جیت کو آسان بنا دیا۔ وہ گروپ میں سرفہرست مقام کے لیے دعویداری میں ہے۔ تانسے نے 43 ویں منٹ میں مین کی جانب سے شروع کیے گئے تیز جوابی حملے کے بعد اسکورنگ کھولی۔ ہاف ٹائم سے عین قبل مین نے ڈینس ڈریگس کے ساتھ پرسکون فنش کے ساتھ برتری کو دوگنا کر دیا۔ رومانیہ نے ابتدائی مواقع بنائے، جس میں میہائی پوپیسکو کی قریبی کوشش اور مین کی جانب سے ایک طویل فاصلے تک شاٹ شامل تھا، دونوں کو قبرص کے گول کیپر جوئل مال نے بچا لیا۔ کچھ دفاعی خامیوں کے باوجود رومانیہ نے کلین شیٹ برقرار رکھی، گول کیپر اسٹیفن مولدووان نے قبرص کو روکنے کے لیے اہم دفاع کیا۔ دوسرے ہاف میں رومانیہ نے رفتار کو کنٹرول کیا لیکن وہ اپنی برتری کو بڑھانے میں ناکام رہا۔

کمنز کی مہلک گیند بازی کی وجہ سے آسٹریلیا کو سبقت حاصل

لندن 12 جون (یو این آئی) پیٹ کمنز (28 رن کے عوض چھ وکٹ) کی مہلک باؤلنگ کی بدولت آسٹریلیا نے جمعرات کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے دوسرے دن جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز 138 رن پر سمیٹ کر 74 رن کی اہم سبقت حاصل کر لی۔ آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 212 رن بنائے تھے۔ کمنز نے آج کی پہلی وکٹ جنوبی افریقہ کے کپتان تیمبا باوما (36) کی لی اور اس کے ساتھ ہی وہ 300 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے بولرز کی فہرست میں شامل ہو گئے۔ اس کے بعد بھی کمنز کی وکٹوں کی بھوک کم نہیں ہوئی اور انہوں نے اسی اوور میں وکٹ کیپر بلے باز کائل ویرین (13)، مارکو جانسن (صفر) کو آؤٹ کر دیا۔ کمنز نے اپنی چھٹی وکٹ کاگیسو ربادا کی صورت میں حاصل کی۔ ڈیوڈ بیڈنگھم (45) جنوبی افریقہ کے لیے سب سے زیادہ ذاتی رن بنانے والے بلے باز رہے۔ انہیں بھی کمنز نے آؤٹ کیا۔

ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو تیار کرنے کے لیے اہم: وینکٹیش پرساد

دہلی، 12 جون (یو این آئی) سابق ہندوستانی تیز گیند باز اور لیجنڈری ٹی 10 لیگ کے چیئرمین وینکٹیش پرساد نے ٹینس بال کرکٹ کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ فارمیٹ مستقبل کے ستاروں کو تیار کرنے کے لئے بہت اہم ہے۔ ٹینس بال کرکٹ لیگ لیجنڈری ٹی 10 کا آغاز 2 جون کو ہوا تھا۔ ٹینس بال کرکٹ کے حوالے سے وینکٹیش پرساد نے بتایا کہ دنیا کے کتنے ہی ٹاپ کھلاڑیوں نے اپنے ابتدائی دنوں میں ٹینس بال کرکٹ کھیل کر اپنی تکنیک کو بہتر کیا۔ انہوں نے کہا، "ٹینس بال کرکٹ کھلاڑیوں کو تیار کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے، دنیا کے بہت سے ٹاپ کھلاڑیوں نے اس فارمیٹ میں شاٹس جیسے کٹ، پل اور تیز ریفلکس مہارتیں سیکھی ہیں، بلکہ میں خود ٹینس بال کرکٹ کھیل کر بڑا ہوا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ زمینی سطح پر کتنا زبردست ٹیلنٹ چھپا ہوا ہے۔" لیجنڈری ٹی 10 کا مقصد اس صلاحیت کو پلیٹ فارم پر لانا اور موقع دینا ہے۔ لیگ کے بانی اور سی ای او چرنجیو دوبے نے کہا، "یہ لیگ ہندوستان کے نوجوانوں اور پرجوش کرکٹرز کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ ہم اس خواب کو پورا ہوتے دیکھ کر بے حد پرجوش ہیں۔" سابق جنوبی افریقی کرکٹر ہرشل گبز کے بیٹے نے بھی لیجنڈز ٹی 10 کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ گبز نے کہا، "کم عمری میں ٹینس بال کرکٹ کھیلنے سے کھلاڑی کی موافقت اور ریفلکس کی صلاحیت دونوں میں بہتری آتی ہے۔ یہ ایک دلچسپ کانسپٹ ہے اور میں اس کی نشوونما کو دیکھنے کا منتظر ہوں۔"

مباپے، میسی اور راموس کلب ورلڈ کپ کے لیے تیار

لندن۔ 12 جون (یو این آئی) کلب ورلڈ کپ اس سال پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہوگا جس میں فٹ بال کے کچھ بڑے نام حصہ لیں گے۔ امریکہ کے 11 شہروں میں منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ میں پوری دنیا سے 32 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والے مقابلے 15 جون سے شروع ہوں گے اور 13 جولائی کو ختم ہوں گے۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی آر کے فاتح لیونل میسی انٹر میامی میں بارسلونا کے سابق کھلاڑیوں کے ایک شاندار حلقے کا حصہ ہیں، جس میں لیورپول کے سابق اسٹرائیکر لوئس سواریز، مڈفیلڈر سرجیو بسکیٹس اور لیفٹ بیک جورڈی البا شامل ہیں۔ اسپین کے ساتھ 2010 کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے رکن دفاعی کھلاڑی سرجیو راموس میکسیکن ٹیم مونٹیری کے کپتان ہیں، جب کہ اسٹرائیکر اولیور گیروڈ اور گول کیپر ہیوگو لوریس لاس اینجلس ایف سی کے اسکواڈ میں ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ورلڈ کپ کے فاتح کائلان ایمباپے اور انتونی گریزمین بالترتیب ریال میڈرڈ اور اٹلیٹیکو میڈرڈ کے اسکواڈ میں شامل ہیں۔ مانچسٹر سٹی نے تیجانی ریندرز، ریان ایت نوری، مارکس بی ٹیلی اور ریان چرکی کو اپنے اسکواڈ میں شامل کیا ہے، جب کہ چیلسی کے لیام ڈیلپ، ڈاریو ایسوگو اور مامادو سار بھی شامل ہوں گے۔

پونٹنگ نے ویبسٹر کی تعریف کی

لندن، 12 جون (یو این آئی) آئی سی سی ہال آف فیم رکی پونٹنگ نے آسٹریلیائی آل راؤنڈر بیو ویبسٹر کی تعریف کی ہے جنہوں نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پونٹنگ نے کہا، "وہ (ویبسٹر) پوری طرح سے تیار نظر آ رہے تھے اور 'تیار' بالکل وہی لفظ ہے جو ویبسٹر نے اپنے محدود ٹیسٹ کیریئر میں اب تک کر کے دکھایا ہے۔ دباؤ میں ویبسٹر کی اننگز ان کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔" آسٹریلیا کے اس مایہ ناز آل راؤنڈر نے رواں سال کے شروع میں سڈنی میں ہندستان کے خلاف فیصلہ کن ٹیسٹ میں اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا تھا جس میں انہوں نے اپنی پہلی اننگز میں 57 رن بنائے تھے۔ وہ اس وقت کریز پر آئے جب ان کی ٹیم کا اسکور چار وکٹ پر 39 رن تھا اور ٹیم ابھی بھی 146 رن پیچھے تھی اور اسے پہلی اننگز میں بڑے خسارے کا سامنا تھا۔ اس اننگز نے آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 181 رن بنانے میں مدد کی، جس سے میزبانوں کو ہندستانیوں کے خلاف سنسنی خیز جیت حاصل ہوئی۔ ویبسٹر نے لارڈز میں آخری ٹیسٹ کی چمکیلی روشنیوں میں دوبارہ ایسا کیا۔ اپنے صرف چوتھے ٹیسٹ میں 31 سالہ کھلاڑی نے ابتدائی مشکلات پر قابو پاتے ہوئے 92 گیندوں پر 72 رن بنائے اور آسٹریلیا کے لیے ٹاپ اسکورر رہے اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کی ٹیم نے عالمی معیار کی بولنگ کے خلاف ایک مشکل پچ پر مسابقتی 212 رن بنائے۔ رکی پونٹنگ نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے بعد آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، اگر آپ ان 70 رن کو ہٹا دیں تو اسکور کارڈ بالکل مختلف نظر آتا ہے۔ میرے خیال سے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس وقت اپنے کھیل میں کتنا آرام دہ ہیں اور وہ آسٹریلیا کے مڈل آرڈر میں ہونے کے باوجود کتنا آرام دہ ہے۔ مجھے آج جو چیز پسند آئی وہ یہ تھی کہ آسٹریلیا تھوڑی مشکل میں تھا، وکٹیں گر رہی تھیں۔ اس طرح کی صورتحال میں انہوں نے اپنا فطری کھیل کھیلا۔ جس طرح سے وہ کھیلنا چاہتے تھے انہوں نے ہونے کی کوشش کی اور جنوبی افریقہ کے گیند بازوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ویبسٹر نے 72 رن بنائے جبکہ اسٹیو اسمتھ نے بھی تین گھنٹے سے بھی کم وقت میں 66 رن بنا کر اہم کردار ادا کیا۔ کیپر ایلکس کیری 23 رن بنائے۔

ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ میں ہندوستان کو ارجنٹائن سے قریبی شکست کا سامنا

ایمسٹیلوین، 12 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2024/25 میں شاندار کارکردگی کے باوجود ہندوستانی ٹیم کو ارجنٹینا کے خلاف 3-4 سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہالینڈ کے ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہرمن پریت سنگھ (2، 33) نے ہندوستان کے لیے دو گول کیے جبکہ ابھیشیک (42) نے تیسرا گول کیا۔ بدھ کی رات ارجنٹائن کے لیے میٹیاس رے (1)، لوکاس مارٹنز (7)، سنتیا گو تارازونا (34) اور لوسیو مینڈیز (46) نے گول کئے۔ ارجنٹائن نے پہلے ہی ہندوستان پر برتری حاصل کر لی تھی جب میٹیاس رے (1) نے ابتدائی دباؤ کا فائدہ اٹھایا اور ارجنٹائن کی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستانیوں نے دباؤ کو برداشت کرتے ہوئے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور وقفے سے عین قبل ہرمن پریت سنگھ (2) نے گول کر کے کوارٹر کا اختتام 1-1 پر کیا۔ ہندوستانی ٹیم دوسرے کوارٹر میں رفتار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ارجنٹینا کے لوکاس مارٹینز (7) نے ابتدائی گول کر کے ہندوستان کو کچھ دباؤ میں ڈال دیا۔ تاہم، ہندوستان نے واپسی کی اور ایک اور برابری کی کوشش کی لیکن ارجنٹائن ہندوستان کے حملے کے باوجود برقرار رکھنے میں کامیاب رہا اور برتری کے ساتھ ہاف ٹائم میں چلا گیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں مندیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے پنالٹی اسٹروک حاصل کیا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (33) نے آگے بڑھ کر اسے نیچے کے کونے میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے ایک بار پھر ارجنٹینا کے ساتھ برابری کی۔ تاہم، ایک منٹ میں ارجنٹائن نے گول سنتیا گو تارازونا (34) کے گول کے ساتھ اپنا تیسرا گول کیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان نے اپنے کھیل کو بہتر کرنا شروع کیا اور ارجنٹائن کو واپس اپنے ہاف میں دھکیل دیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2، شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enclave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

شاہ نے گجرات کے وزیر اعلیٰ سے بات کی اور طیارے حادثے کے بارے میں معلومات حاصل کیں

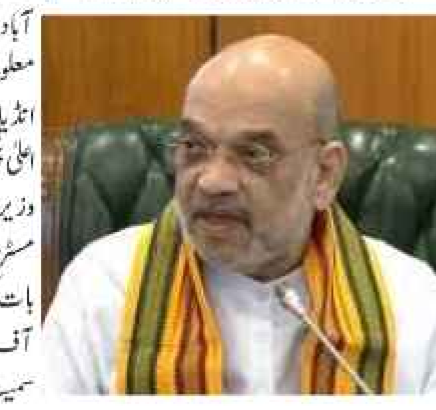

نئی دہلی 12 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل سے بات کی اور احمد آباد میں ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ وزارت داخلہ کے مطابق احمد آباد میں ایئر انڈیا کا طیارہ گر کر تباہ ہونے کے بعد مسٹر شاہ نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ پٹیل سے بات کی اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو مرکزی حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ مسٹر شاہ نے ریاستی وزیر داخلہ اور احمد آباد کے پولیس کمشنر سے بھی بات کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ احمد آباد سے لندن جا رہا یہ طیارہ ٹیک آف کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں عملے اور مسافروں سمیت تقریباً ڈھائی سو افراد سوار تھے۔

ایڈووکیٹ زار گر پٹھوی نے احمد آباد، گجرات میں المناک ایئر انڈیا طیارے کے حادثے پر گہرے غم کا اظہار کیا

ایڈووکیٹ زار گر پٹھوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے ایئر انڈیا فلائٹ اے آئی 171 کے المناک حادثے پر گہری غم اور دل کی دھڑکن کا اظہار کیا ہے، جو ایک بوئنگ 787 ڈریم لائنر ہے، جو جمعرات کے روز، گجرات، گجرات کے بعد، سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بعد ہوا، جو جمعرات کے روز، گجرات، گجرات کے بعد 2002 میں ہوا ہے۔ ممبران، جن میں 169 ہندوستانی شہری، 53 برطانوی شہری، سات پرتگالی شہری، اور ایک کینیڈا کے شہری شامل ہیں، میگنی نگر رہائشی علاقے میں گر کر تباہ ہو گئے، جس کے نتیجے میں 150 سے زیادہ جانوں کا المناک نقصان ہوا۔ ایڈووکیٹ پٹھوی نے متاثرین کے اہل خانہ اور پیاروں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، اور اس ناقابل تصور سانحے کے دوران اپنا غم بانٹ دیا۔" یہ تباہ کن واقعہ قوم اور دنیا کو سوگ میں چھوڑ گیا ہے۔ میرے خیالات اور دعائیں مسافروں اور عملے کے ممبروں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، اور ساتھ ہی اس خوفناک حادثے میں زخمی افراد کو بھی متاثر کیا۔ میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہوں اور زندہ بچ جانے والوں کی تیزی سے بازیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔" ایڈووکیٹ پٹھوی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں، وزیر اعلی بھوپندر پٹیل اور مرکزی حکومت کی سربراہی میں گجرات حکومت کے تیز ردعمل کی تعریف کرتے ہیں، جس نے تباہی کے ردعمل کی افواج کو متحرک کرنے اور فوری طور پر امدادی کاموں کو یقینی بنانے اور امدادی کاموں کو یقینی بنانے کے لئے۔ زخمی مسافروں کے علاج کی سہولت کے لئے سبز راہداری کا قیام ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ ایڈووکیٹ پٹھوی عوام سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ امدادی کوششوں کی حمایت کریں اور حادثے کی جگہ پر ہنگامی کارروائیوں میں رکاوٹ ڈالنے سے باز رہیں۔ وہ بحران کے اس وقت میں اتحاد اور ہمدردی کی بھی اپیل کرتا ہے، اور شہریوں کو حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لئے اکٹھے ہوں اور گمشدہ افراد کی یادوں کا احترام کریں۔

کھرگے نے امریکہ اور بنگلہ دیش میں ہونے والے واقعات کو تشویشناک قرار دیا

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ امریکی فوج کی طرف سے جنرل منیر کو آرمی ڈے پر مدعو کرنا اور پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مضبوط اتحادی قرار دینا اور بنگلہ دیش میں رابندر ناتھ ٹیگور کی رہائش گاہ کو نذر آتش کرنا انتہائی تشویشناک ہے۔ مسٹر کھرگے نے جمعرات کو کہا کہ "بین الاقوامی سطح پر ہمارے لیے دو واقعات انتہائی تشویشناک ہیں - امریکی سینٹرل کمان کے کمانڈر کا پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مضبوط اتحادی قرار دینا اور پھر پاکستانی آرمی چیف کو امریکی فوج کی 250 ویں سالگرہ پر مدعو کرنا۔" انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ دوسرا بڑا واقعہ بنگلہ دیش میں پیش آیا ہے جہاں فسادیوں نے گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے آبائی گھر کو آگ لگا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "امر سونار بنگلہ - بنگلہ دیش کے قومی ترانے کے خالق - گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے سراج گنج، بنگلہ دیش میں آبائی گھر میں توڑ پھوڑ کی گئی ہے۔ کانگریس پارٹی اس کی سخت مذمت کرتی ہے۔" مسٹر کھرگے نے کہا کہ خارجہ پالیسی کے اور بھی بہت سے اہم مسائل ہیں، اس لیے پہلگام حملے کے بعد سے کانگریس آل پارٹی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ مودی حکومت کو اپوزیشن سے تجاویز لینا چاہئے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی موجودگی میں اس پر بحث کر کے قومی حکمت عملی طے کرنی چاہئے۔ ایسا پہلے بھی کئی بار ہو چکا ہے۔ یہ قومی مفاد میں ضروری ہوگا۔

مودی نے 11 برسوں میں ہر وعدہ توڑا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے ان پر ہر وعدہ توڑنے کا الزام لگایا اور کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں انہوں نے ملک کے لوگوں سے بہت سے وعدے کیے لیکن ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ کانگریس لیڈر نے آج کہا کہ مسٹر مودی عوام کو لبھانے کے لئے بہت سے وعدے کرتے ہیں لیکن ایک بھی وعدہ پورا نہیں کرتے۔ وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں اس لیے ان کا ہر وعدہ جملہ ہوتا ہے۔ ملک کے نوجوانوں کو قوم کی تعمیر میں حصہ دار بنانے کے بجائے ان کے خواب چکنا چور کر کے انہیں بے روزگار کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ "وزیر اعظم نے 11 سالوں میں ہر وعدہ توڑا ہے، دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ جملہ بن گیا ہے۔ لوگوں کو پکوڑے تلوائے، فارم بھروائے، لیکن کوئی راہ نہیں دکھائی۔ ڈگری کے بعد بھی نوکری نہیں، تیاری کے بعد بھی بھرتی نہیں، محنت کے بعد بھی کوئی عزت نہیں، یہ صرف بیروزگاری نہیں ہے، یہ نوجوانوں کا خواب ہے، یہ نوجوانوں کا ملک بناتا ہے۔ وہ قوم کی تعمیر میں شراکت دار ہیں۔" انہوں نے کہا، "روزگار کرانتی" (روزگار کا انقلاب) اب ضروری ہے۔ یہ حکومت اس مسئلے کو حل نہیں کر سکتی کیونکہ یہی اس کی وجہ ہے۔"

بی جے پی نے ٹیگور کے گھر پر حملے کے لیے یونس کی مذمت کی

نئی دہلی 12 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بنگلہ دیش میں نوبل انعام یافتہ گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے آبائی گھر پر اسلامی بنیاد پرستوں کے حملے اور مجرموں کے خلاف محمد یونس کی عبوری حکومت کی بے عملی کی شدید مذمت کی ہے اور عالمی برادری سے اس فعل کے خلاف متحد ہونے کی اپیل کی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر سمبت پاترا نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کی مذمت کرتے ہوئے اس واقعہ پر مغربی بنگال کی ممتا بنرجی حکومت کی خاموشی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ محترمہ بنرجی نے ووٹ بینک کی سیاست کی وجہ سے خاموشی اختیار کر رکھی ہے جبکہ بی جے پی تہذیبی اقدار کی سیاست کی وجہ سے خاموش ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر سمبت پاترا نے کہا کہ "آپ سب جانتے ہیں کہ منگل کو بنگلہ دیش میں گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے آبائی گھر پر حملہ کیا گیا اور اسے نقصان پہنچا۔ گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کوئی عام انسان نہیں تھے، وہ غیر معمولی شخصیت کے حامل انسان تھے، انہوں نے اپنے ادب، فلسفے اور وژن کے ذریعے دنیا کو بہت کچھ دیا، ٹیگور اپنی قوم کی سرحدوں تک محدود نہیں تھے۔ 2 ممالک کے ترانے ہندوستان کے قومی ترانے جن گن من کو رابندر ناتھ جی اور انہوں نے بنگلہ دیش کا قومی ترانہ بھی لکھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ گرودیو اپنی لازوال تخلیقات اور خیالات کی شکل میں آج بھی ہمارے درمیان زندہ ہیں۔ یہ فعل دراصل ان کے خیالات پر ایک گہرا دھچکا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس گھر پر حالیہ حملہ تشدد کے پہلے سے منصوبہ بند واقعہ میں کیا گیا۔ رابندر ناتھ ٹیگور کے دادا دوارکا ناتھ ٹیگور نے 1840 میں ڈھاکہ سے تقریباً 125 کلومیٹر دور سراج گنج میں دو منزلہ مکان بنایا تھا۔ میڈیا کے ذریعے یہ انکشاف کیا جا رہا ہے کہ ان کے گھر پر یہ حملہ جماعت اسلامی اور حفاظت اسلام تنظیم کے لوگوں نے منصوبہ بند طریقے سے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس گھر کو بنگلہ دیش کی حکومت نے میوزیم قرار دیا تھا، جس میں ہندوستان کے ورثے کو محفوظ کیا گیا تھا، جہاں رابندر ناتھ ٹیگور کے کئی فن پارے بنائے گئے تھے۔ یہ ناقابل قبول ہے کہ اس طرح کے بین الاقوامی میوزیم کو محفوظ نہیں کیا گیا تھا۔ ابھی تک بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اس حملے کی شدید مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بنگلہ دیش میں محمد یونس کی عبوری حکومت کا رویہ مناسب نہیں ہے، اس معاملے میں اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی، اتنے بڑے بین الاقوامی ورثے کو نہیں بچایا جا سکا۔ بی جے پی کو لگتا ہے کہ یہ ہماری تہذیبی اقدار پر حملہ ہے اور اسی لیے ہم بی جے پی کے ترجمان کے طور پر بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کی مذمت کرتے ہیں۔"